SAT.20.July.2024
VOLUME:19 NO: 185
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 20/ جولائی 2024
جلد:19 شمارہ 185
13/محرم الحرام 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کانوڑ یاترا: دکان مالک کا نام اور شناخت لکھنا لازمی

حلال مصنوعات فروخت کرنے پر سخت کارروائی، یوگی حکومت کا فرمان جاری

لکھنؤ: 19/ جولائی (ایجنسیز) مظفر نگر میں دکانوں اور سڑک کنارے لگائے جانے والے پھلوں کے ٹھیلوں پر مالک کا نام اور شناخت لکھ کر لگانے کے پولیس کے حکم پر چل رہے تنازعہ کے درمیان یوگی حکومت نے بھی اس حوالہ سے یوپی بھر کے لئے حکم نامہ جاری کر دیا ہے۔ اسی کے ساتھ حلال مصدقہ مصنوعات کی فروخت پر بھی سخت کارروائی کی ہدایت دی ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے یوپی بھر میں کانوڑ یاترا کے راستوں پر کھانے پینے کی دکانوں پر مالک کا نام اور شناخت لکھنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ یوپی حکومت نے کانوڑ یاتریوں کے 'عقیدے کی پاکیزگی' کو برقرار رکھنے کے لیے لیا ہے۔ اس سے قبل مظفر نگر پولیس انتظامیہ کی جانب سے ایسے احکامات جاری کیے گئے تھے جس میں تمام دکانداروں کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ دکان کے مالک کا نام اور شناخت لکھیں۔ جس کے بعد کئی دکانوں پر ان کے نام بھی لکھے ہوئے دیکھے گئے۔ اس معاملے پر ردعمل بھی ظاہر کئے جا رہے ہیں۔ ایس پی اور کانگریس سمیت کئی اپوزیشن پارٹیوں نے شناخت ظاہر کئے جانے پر سوال اٹھائے ہیں۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے اس حکم کو سماجی جرم قرار دیتے ہوئے اس پر باہمی ہم آہنگی کو تباہ کرنے کا الزام لگایا اور عدالت سے اس معاملے کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔ ساتھ ہی یوپی کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے بھی اسے مکمل طور پر ناقابل عمل کام قرار دیتے ہوئے اس فیصلے کو فوری طور پر منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ معاشرے میں بھائی چارے کے جذبات کو خراب کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ اجے رائے نے کہا، ''اس سے وہ ہمارے ملک میں بھائی چارے کے جذبات کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپس میں تناؤ پیدا کرنا۔ اس فیصلے کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے اور جس افسر نے ایسا حکم دیا ہے اس کے خلاف تعزیری کارروائی کرتے ہوئے اسے برطرف کیا جائے۔ یہ حکومت غلط کام کر رہی ہے۔ لکھنؤ میں لوگوں کے گھر گرائے گئے۔ ایسے عملے میں کام کرنے والے لوگ انتہائی ظالم ہیں اور معاشرے کو تباہ کرنے کا کام کر رہے ہیں۔''

وشال گڑھ میں ناجائز قبضوں کے خلاف

مہم پر بمبئی ہائی کورٹ کی روک

ممبئی: 19/ جولائی (ایجنسیز) وشال گڑھ میں تشدد اور تجاوزات کے معاملے نے پوری ریاست میں کشیدگی پیدا کر دی تھی جس کے بعد اس معاملے میں بمبئی ہائی کورٹ سے مداخلت کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ جمعہ کو بمبئی ہائی کورٹ نے معاملے کی فوری سماعت کرتے ہوئے وشال گڑھ میں جاری تجاوزات کے خلاف مہم پر روک لگا دی ہے۔ اس معاملے پر عدالت نے انتظامیہ کو سخت پھٹکار لگائی ہے۔ ساتھ ہی وشال گڑھ پر جاری کارروائی کو فوری روکنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ کیس پر سماعت کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے حکم دیا کہ وشال گڑھ میں جاری کارروائی کو فوری روک دیا جائے۔ عدالت نے یہ بھی پوچھا کہ شدید بارش میں وشال گڑھ میں جاری تعمیر پر ہتھوڑا چلانے کی کیا ضرورت تھی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ درخواست گزاروں کا یہ الزام سنگین ہے کہ مظاہرین نے قلعے کی مسجد پر حملہ کیا۔ ساتھ ہی عدالت نے شاہو واڑی پولیس اسٹیشن کے چیف پولیس عہدیدار کو عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا۔ عدالت میں سماعت کے دوران درخواست گزاروں نے وشال گڑھ میں ہوئی بربریت کا ویڈیو بھی دکھایا۔ درخواست گزاروں نے عدالت سے کہا کہ ویڈیو میں واضح دکھائی دے رہا ہے کہ شیو بھکت جے شری رام کے نعرے لگاتے ہوئے توڑ پھوڑ کر رہے ہیں۔ طدرخواست گزاروں نے یہ بھی کہا کہ وہاں کے عہدیدار نے بھی ہجوم کو چھوٹ دے رکھی تھی۔ درخواست گزاروں کا موقف سننے کے بعد عدالت نے سوال کیا کہ جب وشال گڑھ میں توڑ پھوڑ کی جا رہی تھی تب حکومت کیا کر رہی تھی؟ عدالت نے یہ بھی سوال کیا کہ ریاست میں نظم و ضبط برقرار رکھنے کی ذمہ داری کس کی ہے؟ کولہاپور میں وشال گڑھ قلعے پر گزشتہ اتوار کو تجاوزات کے خلاف مہم پُرتشدد ہو گئی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ مراٹھا شاہی وارث اور سابق ایم پی سمبھاجی راجے چھترپتی کی قیادت میں پونے سے آئے کچھ دائیں بازو کارکنوں کو امتناعی احکام کے مدنظر قلعے کے نچلے حصے میں ہی روکے جانے کے بعد حالات بگڑ گئے تھے۔ پُرتشدد ہجوم نے قلعے کی مسجد پر حملہ کیا تھا۔ جس کے بعد مظاہرین نے گجپور اور مسلم واڑی کے کچھ مکانات کو بھی نقصان پہنچایا تھا۔ اس معاملے میں پولیس نے 21 افراد کو گرفتار کیا۔

کون ہیں اداکارہ ردھیما پنڈت، جن کی شبھمن گل سے شادی کی خبریں وائرل ہو گئیں؟

ممبئی: 19/ جولائی (ایجنسیز) ٹیلی ویژن انڈسٹری کی معروف اداکارہ و میزبان ردھیما پنڈت نے ایک بار کرکٹر شبھمن گل سے شادی کی خبروں پر ردعمل دے دیا۔ میڈیا کے مطابق ایک حالیہ انٹرویو کے دوران ردھیما پنڈت سے پوچھا گیا کہ کیا وہ اور شبھمن گل رواں سال شادی کرنے والے ہیں؟ جس پر اداکارہ نے کہا کہ یہ خبریں صحیح نہیں ہیں، ان میں کوئی سچائی نہیں ہے۔ ردھیما پنڈت نے کہا کہ میں شبھمن گل کو نہیں جانتی اور نہ ہی اُنہیں ڈیٹ کر رہی ہیں، ہمارے درمیان کبھی کوئی رابطہ نہیں ہوا لہٰذا بے بنیاد خبریں پھیلانے اور اُن پر یقین کرنے سے گریز کریں۔ اداکارہ نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ شبھمن گل ایک شاندار کرکٹر ہیں لیکن میں ذاتی طور پر اُنہیں بالکل بھی نہیں جانتی۔ اُنہوں نے کہا کہ اگر مستقبل میں کبھی شبھمن گل سے ملاقات ہوئی تو ہم دونوں ہی ہماری شادی اور ڈیٹنگ کی جھوٹی خبروں پر ہنسیں گے۔ ردھیما پنڈت نے مزید کہا کہ میرا خیال ہے کہ شبھمن گل بہت زیادہ کیوٹ اور خوبصورت ہیں اور یہ صرف میرا خیال ہے کیونکہ میں اُن سے کبھی ملی نہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ بھی ردھیما پنڈت نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ اُنہیں مبارکباد کے پیغامات آ رہے ہیں، وہ کرکٹر شبھمن گل سے شادی کی افواہوں کی تردید کر کر کے تھک چکی ہیں۔

راجستھان کی راجدھانی جے پور میں

اب گوشت دکانداروں کو بورڈ پر لکھنا ہوگا 'حلال' ہے یا 'جھٹکا'

جے پور: 19/ جولائی (ایجنسیز) ایک طرف اتر پردیش اور اتراکھنڈ میں کانوڑ کے راستے پر موجود دکان مالکان کو اپنا نام لکھنے کی ہدایت دی گئی ہے، اور دوسری طرف راجستھان کی راجدھانی جے پور میں گوشت کی دکانوں پر 'حلال' یا 'جھٹکا' لکھنے کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ یہ حکم گریٹر نگر نگم کی میئر سومیا گوجر نے دیا ہے۔ اس حکم نامہ کے بعد اب سبھی گوشت دکانداروں کے لیے ضروری ہو گیا ہے کہ وہ دکان میں یہ لکھ کر لگائیں کہ ان کے یہاں حلال گوشت کی فروخت ہوتی ہے، یا پھر جھٹکا گوشت فروخت کی جاتی ہے۔ میئر سومیا گوجر کے ذریعہ جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ گوشت کی دکانوں پر حلال یا جھٹکا لکھنے کی ہدایت اس لیے دی گئی ہے تاکہ کسی کے جذبات مجروح نہ ہونے پائیں۔ میئر کا کہنا ہے کہ اگر اس حکم پر تعمیل نہیں ہوئی تو قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا ہے کہ شہر میں موجود غیر قانونی گوشت کی دکانوں پر کارپوریشن کارروائی کرے گی۔ یہ فیصلہ کارپوریشن کی مجلس عاملہ کمیٹی کی چوتھی میٹنگ میں لیا گیا ہے۔ میئر نے اپنے فیصلے سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ نگر نگم (میونسپل کارپوریشن) کے علاقوں میں سروے کرایا جائے گا تاکہ معلوم ہو سکے کہ کن دکانوں نے حکم پر عمل کیا ہے۔ ساتھ ہی کمرشیل لائسنس پر ہی دکاندار گوشت فروخت کر سکتے ہیں۔ جن کے پاس لائسنس نہیں ہوگا، ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

دکانوں پر 'نیم پلیٹ' لگانے کا فیصلہ

آئین، جمہوریت اور ہماری مشترکہ وراثت پر حملہ: پرینکا

نئی دہلی 19/ جولائی (ایجنسیز) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے یوپی حکومت کے ذریعہ کانوڑ یاترا کے راستوں میں دکان مالکان کے نام لکھنے سے متعلق حکم جاری کرنے پر سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے یوپی حکومت کے اس فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ دکانوں پر ان کے مالکان کے نام کا بورڈ لگانے والا تفرقہ انگیز حکم ہمارے آئین، ہماری جمہوریت اور ہماری مشترکہ وراثت پر حملہ ہے۔ ساتھ ہی پرینکا گاندھی نے اس حکم کو فوری طور پر واپس لینے اور اسے جاری کرنے والے اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ہمارا آئین ہر شہری کو ضمانت دیتا ہے کہ اس کے ساتھ ذات، مذہب، زبان یا کسی دیگر بنیاد پر تفریق نہیں ہوگا۔ اتر پردیش میں ٹھیلوں، اسٹالوں اور دکانوں پر ان کے مالکان کے نام کا بورڈ لگانے کا تفرقہ انگیز حکم ہمارے آئین، ہماری جمہوریت اور ہماری مشترکہ وراثت پر حملہ ہے۔ سماج میں ذات اور مذہب کی بنیاد پر تقسیم پیدا کرنا آئین کے خلاف ہے۔ یہ حکم فوراً واپس لیا جانا چاہئے اور جن افسران نے اسے جاری کیا ہے ان پر سخت کارروائی ہونی چاہئے۔ واضح رہے کہ اتر پردیش پولیس نے 22 جولائی سے شروع ہونے والی کانوڑ یاترا کے حوالے سے ایک نیا حکم نامہ جاری کیا ہے۔ مظفر نگر پولیس نے کانوڑ یاترا کے راستے میں آنے والی دکانوں اور ریستورانوں کے مالکان کو اپنے نام کا بورڈ لگانے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ اتر پردیش کے بعد اسی طرز پر اب اتراکھنڈ میں بھی کانوڑ روٹ پر آنے والی دکانوں اور ہوٹلوں کے مالکان کو اپنے نام کا بورڈ لگانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ہریدوار پولیس نے حکم نامہ بھی جاری کیا ہے۔

پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں 6 نئے بل پیش ہوں گے

نئی دہلی: لوک سبھا سکریٹریٹ کی طرف سے جاری کاروبار کی فہرست کے مطابق حکومت 22 جولائی سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں چھ نئے بل پیش کرے گی۔ اس فہرست میں مالیاتی بل کے علاوہ ڈیزاسٹر منیجمنٹ قانون میں ترمیم کا بل بھی شامل ہے۔ حکومت نے شہری ہوابازی کے شعبے میں کاروبار کی آسانی پیدا کرنے کے لیے 1934 کے ایئر کرافٹ ایکٹ کو تبدیل کرنے کے لیے انڈین ایئر کرافٹ بل 2024 کو بھی درج فہرست کیا ہے۔ سیشن کے دوران تعارف اور منظوری کے لیے درج دیگر بل میں آزادی سے پہلے کے قانون کو تبدیل کرنے کے لیے دی بوائلرز بل، کافی (فروغ اور ترقی) بل، اور ربڑ (فروغ اور ترقی) بل شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 22 جولائی سے شروع ہوگا اور 12 اگست تک جاری رہے گا۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن 23 جولائی کو مرکزی بجٹ پیش کریں گی۔

مائیکروسافٹ کلاؤڈ میں خامی کے بعد ہندوستان اور امریکہ میں

تقریباً 300 پروازیں منسوخ، ایئرپورٹس پر ہنگامی حالات!

نئی دہلی: 19/ جولائی (ایجنسیز) ہندوستان میں سہ پہر تقریباً 3.30 بجے کے بعد ایئرپورٹس پر ایک افراتفری والی حالت پیدا ہو گئی جب مائیکروسافٹ کلاؤڈ کو تکنیکی خرابی کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ حالت ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ امریکہ سمیت دنیا کے کئی ممالک میں دیکھنے کو مل رہی ہے۔ مائیکروسافٹ کلاؤڈ میں تکنیکی خامی کے سبب عالمی سطح پر زبردست آئی ٹی آؤٹیج کا سامنا ہے۔ مختلف شعبوں میں کام ٹھپ پڑ گئے ہیں، لیکن ہوائی بازی کے شعبہ میں حالات کچھ زیادہ ہی دگر گوں ہیں۔ ہندوستان اور امریکہ میں تقریباً 300 پروازوں کو منسوخ کرنا پڑا ہے اور دنیا بھر میں ہزاروں پروازیں تاخیر کا شکار ہوئی ہیں۔ ایک میڈیا رپورٹ میں صرف انڈیگو ایئر لائنس کے ذریعہ ہی 200 پروازوں کی منسوخی کی خبر دی گئی ہے۔ موجودہ حالات میں ایئرپورٹس پر ہنگامی حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ کچھ ایئرپورٹس سے تو ایسی خبریں آ رہی ہیں کہ لوگوں کی انٹری اور ایگزٹ پر بھی تھوڑی دیر کے لیے روک لگا دی گئی۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ کئی ایئر لائنس کمپنیوں کی فلائٹس کینسل ہوئی ہیں۔ اس تکنیکی خامی کے سبب فلائٹ بکنگ، کینسلیشن سے لے کر چیک اِن تک کی خدمات متاثر ہوئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق فرنٹیئر، ایلیگنٹ اور سن کنٹری جیسی بڑی ایئر لائنس کمپنیوں کی خدمات بھی مائیکروسافٹ کلاؤڈ آؤٹیج کی وجہ سے ٹھپ ہو گئی ہیں۔ فرنٹیئر نے کہا ہے کہ وہ معمول کے مطابق خدمات از سر نو شروع کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ سن کنٹری نے موجودہ حالات سے واقف کراتے ہوئے کہا کہ تھرڈ پارٹی وینڈر نے اس کی بکنگ اور چیک اِن سہولیات کو متاثر کیا۔ اسی طرح ایلیگنٹ نے سی این این کو دیے ایک بیان میں کہا کہ مائیکروسافٹ ازورے میں دقت کے سبب ایلیگنٹ ویب سائٹ ڈاؤن ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس تکنیکی خامی کے سبب فرنٹیئر نے 147 پروازیں منسوخ کی ہیں اور 212 کا وقت بدلا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایلیگنٹ کی 45 فیصد پروازیں تاخیر کا شکار ہوئی ہیں۔ سن کنٹری کی بھی 23 فیصد پروازوں کو تاخیر کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کمیونکیشن میں مسائل پیدا ہونے کی وجہ سے امریکی ایئر لائنس نے تو اپنی سبھی پروازیں روک دی ہیں۔ ہندوستان میں انڈیگو، آکاسا اور اسپائس جیٹ نے بھی سروسز ٹھپ ہونے سے متعلق ایڈوائزری جاری کی ہے۔ حالات ایسے پیدا ہو گئے ہیں کہ ایئرپورٹ پر مینوئل بورڈنگ پاس سے انٹری ہو رہی ہے۔ ہندوستان میں دہلی اور ممبئی ہوائی اڈے اس وقت بری طرح متاثر نظر آ رہے ہیں۔ موجودہ مشکل حالات سے متعلق دہلی ایئرپورٹ کا کہنا ہے کہ ''عالمی آئی ٹی آؤٹیج کے سبب دہلی ہوائی اڈہ پر کچھ خدمات عارضی طور پر متاثر ہوئی ہیں۔ ہم اپنے مسافروں کی پریشانی کم کرنے کے لیے اپنے پارٹنرس کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ مسافروں سے گزارش ہے کہ وہ ایئر لائن کے رابطے میں رہیں۔'' مختلف ایئر لائنز کے ذریعہ ٹریول ایڈوائزری (سفری ہدایات) بھی جاری کی گئی ہیں تاکہ مسافروں کو زیادہ مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس درمیان 'اسپائس جیٹ' نے ایکس پر کیے گئے ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''اس وقت ہم اپنی خدمات کے ساتھ تکنیکی چیلنج کا سامنا کر رہے ہیں، جس سے بکنگ، چیک اِن اور بکنگ مینجمنٹ سمیت آن لائن خدمات متاثر ہو رہی ہیں۔ نتیجہ کار ہم نے سبھی ہوائی اڈوں پر مینوئل چیک اِن اور بورڈنگ کے طریقہ کو اختیار کیا ہے۔ ہم آئندہ سفر کا منصوبہ رکھنے والے مسافروں سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ ہمارے کاؤنٹرس پر چیک اِن پورا کرنے کے لیے معمول سے پہلے ہوائی اڈہ پہنچیں۔ ہم اس کی وجہ سے ہونے والی پریشانی کے لیے ایمانداری سے افسوس ظاہر کرتے ہیں اور آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہماری ٹیمیں ان ایشوز کو فوراً حل کرنے کے لیے ہمارے سروس پرووائیڈر کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہیں۔ اس دوران آپ کے صبر اور تعاون کے لیے شکریہ۔''

اتراکھنڈ میں بین مذہبی لیو اِن جوڑے کو پولیس پروٹیکشن

دہرادون: 19/ جولائی (ایجنسیز) اتراکھنڈ میں یکساں سیول کوڈ (یو سی سی) کی منظوری کے بعد پہلے کیس میں اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے ایک لیو اِن (غیر شادی شدہ جوڑا) کی درخواست کی یکسوئی کر دی۔ اِس جوڑے نے بین مذہبی تعلق کے باعث اپنے ارکانِ خاندان سے جان کا خطرہ ظاہر کیا تھا۔ عدالت نے جوڑے کو پولیس پروٹیکشن فراہم کر دیا۔ اُس نے دہرادون میں متعلقہ ایس ایچ او کو ہدایت دی کہ درخواست گزاروں کو چھ ہفتوں کے لئے پروٹیکشن دیا جائے، تاکہ اس جوڑے کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ چھ ہفتوں کے بعد دیکھا جائے گا کہ جوڑے کو کتنا خطرہ لاحق ہے۔ اُس کے بعد پولیس جو بھی ضروری محسوس کرے کارروائی کرے گی۔ اتراکھنڈ میں یکساں سیول کوڈ کی سخت مخالفت اپوزیشن جماعتوں، مذہبی تنظیموں کی طرف سے شروع سے ہی ہوئی ہے۔ کانگریس زیر قیادت اپوزیشن نے الزام عائد کیا تھا کہ بی جے پی حکومت لوگوں کی نجی زندگی تانک جھانک کر رہی ہے۔ مذہبی تنظیموں نے اسے ان کے مذہبی رسوم و رواج کی خلاف ورزی قرار دیا تھا۔

مالیاتی ادارے خواتین کاروباریوں کے لیے دوستانہ کریڈٹ پروڈکٹس تیار کریں۔

جے پور۔19/جولائی ۔ایم این این۔ایم ایس ایم ای کی وزارت نے دیہی ترقی کی وزارت اور خواتین انٹرپرینیورشپ پلیٹ فارم کے ساتھ مل کر 19 جولائی 2024 کو راجستھان انٹرنیشنل سنٹر، جے پور میں خواتین کاروباریوں کے لیے پہلی یشسوینی بیداری مہم کا انعقاد کیا۔ تقریب کی صدارت ایم ایس ایم ای کے عزت مآب مرکزی وزیر جناب جیتن رام مانجھی نے کی اور اس تقریب میں محترمہ شوبھا کرندلاجے، ایم ایس ایم ای کے مرکزی وزیر مملکت اور حکومت راجستھان کے صنعتوں کے عزت مآب وزیر مملکت، جناب کرشن کمار وشنوئی موجود تھے۔

بلقیس بانو کیس کے دو مجرموں کو سپریم کورٹ کا جھٹکا

عبوری ضمانت کی درخواست مسترد

نئی دہلی: 19/ جولائی (ایجنسیز) بلقیس بانو کیس کے دو مجرموں کی عبوری ضمانت کی درخواست کو سپریم کورٹ نے مسترد کر دیا ہے۔ ان مجرمین نے سپریم کورٹ کے ذریعے 8 جنوری کو گجرات حکومت کے فیصلے کو منسوخ کرنے کے فیصلے کو چیلنج کرتے عبوری ضمانت کی درخواست دی تھی۔ سپریم کورٹ نے اس درخواست کی موزونیت پر سوال اٹھاتے ہوئے جمعہ (19 جولائی) کو انہیں سماعت سے خارج کرتے ہوئے مسترد کر دیا۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور پی وی سنجے کمار کی بنچ نے کیس کی سماعت کرتے ہوئے کہا کہ مجرموں کو ایسا کوئی فائدہ نہیں دیا جائے گا۔ عدالت نے کہا کہ سپریم کورٹ کے دوسرے بنچ کے حکم پر اپیل کیسے کی جا سکتی ہے؟ عدالت نے پوچھا کہ یہ درخواست کیا ہے؟ اسے کیسے قبول کیا جا سکتا ہے؟ یہ بالکل غلط ہے۔ ہم آرٹیکل 32 کے تحت اپیل پر کیسے غور کر سکتے ہیں؟ عدالت کے اس تبصرے کے بعد دونوں مجرمین نے اپنی درخواست واپس لے لی۔ بلقیس بانو کیس کے مجرمین رادھے شیام بھگوان داس شاہ اور راجو بھائی بابو لال سونی کی طرف سے پیش ہوئے ایڈووکیٹ رشی ملہوترا نے درخواست واپس لینے کی اجازت طلب کی، جس کے بعد عدالت نے اجازت دے دی۔ ان مجرمین نے عبوری ضمانت کی درخواست بھی دائر کی تھی۔ انہوں نے مطالبہ کیا تھا کہ جب تک ان کی سزا کی معافی پر نیا فیصلہ نہیں آ جاتا، تب تک انہیں عبوری ضمانت دی جائے۔ ان دونوں مجرمین نے اسی سال مارچ میں سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ انہوں نے عبوری ضمانت کے لیے یہ دلیل دی تھی کہ ججوں کی دو بنچوں نے گجرات حکومت کے فیصلے پر مختلف موقف اپنایا اور ان کی سزا میں چھوٹ کو منسوخ کرنے والا 8 جنوری کا فیصلہ 2022 کے آئینی بنچ کے خلاف تھا۔ انہوں نے حتمی فیصلے کے لیے اس معاملے کو ایک بڑی بنچ کو سونپے جانے کا مطالبہ کیا تھا۔ مجرمین کی جانب سے پیش ہونے والے ایڈووکیٹ رشی ملہوترا نے کہا کہ اب اس معاملے میں عدالت کے دو فیصلے ہیں۔ ایسے میں سپریم کورٹ کو یہ واضح کرنا چاہیے کہ کون سا فیصلہ درست ہوگا۔ اس پر جسٹس سنجیو کھنہ نے کہا کہ دوسرا فیصلہ درست مانا جائے۔ واضح رہے کہ اسی سال 8 جنوری کو سپریم کورٹ نے بلقیس بانو اجتماعی عصمت دری کیس میں تمام مجرموں کو گجرات حکومت کی جانب سے دی گئی معافی کو غلط قرار دیتے ہوئے منسوخ کر دیا تھا۔ اپنے 8 جنوری کے فیصلے میں سپریم کورٹ نے یہ نتیجہ اخذ کیا تھا کہ بلقیس بانو کیس کے گیارہ عصمت دری کے مجرموں پر لاگو استثنیٰ کی پالیسی مہاراشٹر (جہاں عصمت دری کیس کی سماعت ہوئی) کی استثنیٰ کی پالیسی تھی، گجرات حکومت کی نہیں۔ اس لیے گجرات حکومت اس کے مطابق فیصلہ نہیں کر سکتی۔

رائل سعودی نیوی کے تربیت حاصل کرنے والوں نے فرسٹ ٹریننگ اسکواڈرن پر اپنی تربیت کامیابی سے مکمل کی

نئی دہلی۔19/جولائی۔ایم این این۔رائل سعودی نیول فورسز (آر ایس این ایف) کی کنگ فہد نیول اکیڈمی کے 76 تربیت حاصل کرنے والوں نے 18 جولائی 24 کو بھارتی بحریہ کے پہلے ٹریننگ اسکواڈرن (ٹی ایس 1) میں اپنا افلوٹ ٹریننگ کورس مکمل کر لیا ہے۔ کوچی میں تین ہفتے کی اس تربیت میں بندرگاہ کے ساتھ ساتھ سمندر کی تربیت شامل ہے۔ بندرگاہ کے مرحلے میں زیادہ تر نیویگیشنل، فائر فائٹنگ اور نقصان پر قابو پانے کے پہلوؤں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ سمندری مرحلے کے دوران، تربیت حاصل کرنے والوں کو سمندر میں زندگی کی باریکیوں سے متعارف کرایا گیا، جو جہاز کو سنبھالنے، مواصلات کے طریقہ کار اور بحری جہاز کے ارتقاء کا عملی تجربہ فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، تربیت یافتہ افراد کو واٹر مین شپ ٹریننگ سنٹر اور جہاز پر آئی این ایس ترنگنی میں جہاز رانی کی تربیت کے لیے متعارف کرایا گیا۔ انٹیگریٹڈ آفیسرز ٹریننگ کورس (آئی او ٹی سی) کے بھارتی بحریہ کے تربیت یافتہ 107 افراد کے ساتھ آر ایس این ایف کے تربیت یافتہ افراد کی شرکت نے دونوں بحری ممالک کے تربیت یافتہ افراد کے درمیان تعلقات اور دوستی کو بڑھانے میں زبردست تعاون کیا ہے۔ تربیتی پروگرام نے تاریخی اور مقامی دلچسپی کے مقامات کے منظم دوروں اور بھارتی تربیت کاروں کے ساتھ دوستانہ کھیلوں کے میچوں کے ذریعے ثقافتی تبادلے اور مصروفیات میں بھی سہولت فراہم کی گئی۔ تربیت کے اختتام کے موقع پر ایک تقریب میں، جنوبی کمان کے چیف آف اسٹاف ریئر ایڈمیرل اُپل کندو نے تربیت حاصل کرنے والوں اور آر ایس این ایف کے ڈائرکٹنگ اسٹاف کے ساتھ بات چیت کی۔ بات چیت کے دوران، تربیت حاصل کرنے والوں نے اپنے سمندری تجربات سے مطلع کیا اور تربیت دینے والے عملے کے ذریعہ دی جانے والی اعلیٰ معیاری تربیت پر ان کی ستائش کی۔ اختتامی تقریب کے دوران آئی این ایس تیر پر کورس کی تکمیل کے سرٹیفکٹس اور سابق طلباء کے بیجز تربیت حاصل کرنے والوں کو پیش کیے گئے۔ اس موقع پر تربیت حاصل کرنے والوں کے سفر کو اجاگر کرنے والے کورس سے متعلق یادداشت کا بھی اجراء کیا گیا۔ اضافی شرکت کے ساتھ لگاتار دو تربیتی کورسز (2023 اور اس سال) کا انعقاد دونوں بحری افواج کے درمیان بڑھتی ہوئی میری ٹائم شراکت داری کا ثبوت ہے۔

اب اتراکھنڈ میں بھی کانوڑ کے راستہ میں

موجود دکانداروں کو لکھنا ہوگا مالک کا نام، حکم جاری

ہریدوار: 19/ جولائی (ایجنسیز) اتر پردیش حکومت کے ذریعہ کانوڑ یاترا والے راستہ میں موجود دکانداروں کو اپنا نام لکھ کر لگانے کی ہدایت دی گئی ہے جس پر خوب تنازعہ ہو رہا ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں، حتیٰ کہ بی جے پی کے سینئر لیڈر مختار عباس نقوی نے بھی اس طرح کے عمل کی تنقید کی ہے، لیکن یوگی حکومت پر اس کا کوئی اثر دکھائی نہیں دے رہا۔ اب خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ اتر پردیش کی ہی طرح اتراکھنڈ کی بی جے پی حکومت نے بھی کانوڑ یاتریوں کے گزرنے والے سبھی راستوں کے دکانداروں کو اپنا نام لکھ کر لگانے کا حکم صادر کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اتراکھنڈ میں کانوڑ یاترا کے راستوں پر دکانداروں کو ہوٹل اور ڈھابے والوں کو ریٹ لسٹ کے ساتھ ہی اپنا نام بھی لکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ہریدوار پولیس انتظامیہ نے اس تعلق سے حکم نامہ جاری کیا ہے۔ ہریدوار ایس ایس پی پرمیندر ڈوبال کا کہنا ہے کہ کانوڑ راستہ پر جو ہوٹل، ڈھابے، ریستوراں ہیں یا جو ریہڑی پٹری والے ہیں، انھیں ان کے مالک کا نام لازمی طور سے لکھنا ہوگا۔ ایسا نہ کرنے پر ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دنوں ہریدوار میں کچھ تنظیموں نے پولیس کے سامنے مطالبہ کیا تھا کہ کانوڑیوں کے گزرنے والے راستہ پر شیو بھکتوں کو کسی طرح کی پریشانی نہ ہو، اس کے لیے دکاندار دکانوں پر اپنا نام ضرور رکھیں۔ اس گزارش کو پیش نظر رکھتے ہوئے پولیس نے یہ فیصلہ لیا ہے۔ اس درمیان ہریدوار کے منگلور علاقہ میں ڈھابہ پر لہسن اور پیاز سے تیار کھانا پیش کیے جانے پر ہوئے ہنگامہ کے بعد پولیس نے ڈھابہ اور ہوٹل چلانے والوں کے ساتھ میٹنگ کی ہے۔ اس میں پولیس نے کہا کہ ڈھابہ اور ہوٹلوں میں کانوڑ یاترا کے دوران لہسن اور پیاز کا کھانا پیش نہیں کیا جائے گا۔ ساتھ ہی گوشت کی چیزیں کسی بھی حال میں نہیں بنائی جائیں گی۔

'2051 تک آسام میں مسلمانوں کی اکثریت ہو جائے گی'

وزیر اعلیٰ بسوا سرما نے پھر دیا مسلم منافرت والا بیان

گوہاٹی: 19/ جولائی (ایجنسیز) آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما مسلم منافرت پر مبنی بیان دینے کے لیے مشہور ہیں۔ ایک بار پھر انھوں نے مسلمانوں کے تئیں اپنی نفرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ 2051 تک آسام میں مسلمانوں کی اکثریت ہو جائے گی۔ یعنی آنے والے سالوں میں مسلمانوں کی آبادی بہت تیزی کے ساتھ بڑھنے والی ہے۔ یہ دعویٰ ہیمنت بسوا سرما نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا ہے۔ انھوں نے اس تعلق سے کچھ اعداد و شمار پیش کیے ہیں۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ریاست میں مسلم آبادی ہر دس سال میں تقریباً 30 فیصد بڑھ رہی ہے۔ اس طرح سے دیکھا جائے تو آسام میں مسلم اور ہندو آبادی 2041 تک تقریباً برابر ہو جائے گی، اور پھر 2051 میں مسلم آبادی اتنی ہو جائے گی کہ وہ اکثریت بن جائیں گے۔ اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے کہا کہ مسلمان اب آسام کی آبادی کا 40 فیصد ہو چکے ہیں۔ یہ حقیقت ہے اور انھیں اکثریت میں آنے سے کوئی روک نہیں سکتا۔ وزیر اعلیٰ سرما نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ہر دس سال میں ہندوؤں کی آبادی محض 16 فیصد بڑھ رہی ہے۔ یہ حالات فکر انگیز ہیں اور اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان کی حکومت نے مسلم طبقہ کے درمیان آبادی میں ہو رہے اضافہ کو کم کرنے کے مقصد سے کچھ اہم اقدام کیے ہیں۔

ہندوستانی شیئر مارکیٹ میں مچا کہرام

محض 6 گھنٹے میں سرمایہ کاروں کو ہوا 8 لاکھ کروڑ روپے کا نقصان

ممبئی: 19/ جولائی (ایجنسیز) شیئر بازار میں آج کا دن سرمایہ کاروں کے لیے قہر آمیز ثابت ہوا۔ چہار طرفہ بکوالی کے سبب سنسیکس اور نفٹی دونوں میں زبردست گراوٹ دیکھنے کو ملی۔ سنسیکس اور نفٹی دونوں میں تقریباً ایک فیصد کا زوال آیا اور اس کی کئی وجوہات بتائی جا رہی ہیں۔ آئندہ ہفتہ مرکزی بجٹ سے پہلے سرمایہ کاروں کے ذریعہ مختلف شعبوں میں منافع وصولی کیے جانے کے سبب مڈکیپ اور اسمال کیپ سگمنٹ میں زبردست گراوٹ دیکھی گئی۔ کمزور عالمی اشاروں نے بھی گھریلو بازار میں گراوٹ کو حوصلہ بخشا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نفٹی-50 جہاں 270 پوائنٹس یا 1.09 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 24530.90 پر بند ہوا، وہیں سنسیکس 739 پوائنٹس یا 0.91 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 80604.65 پر بند ہوا۔ بی ایس ای مڈکیپ اور اسمال کیپ انڈیکس میں 2 فیصد سے زیادہ کی گراوٹ دیکھنے کو ملی ہے۔ بی ایس ای میں فہرست بند فرموں کا مجموعی مارکیٹ کیپ گزشتہ سیشن کے تقریباً 454.3 لاکھ کروڑ روپے سے گھٹ کر تقریباً 446.3 لاکھ کروڑ [illegible]

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ایودھیا: بارش نے بتادیا کہ حقیقی معنوں میں احسان فراموش کون ہے!

٭ کرشن پرتاپ سنگھ

ایک پرانے دوست کی بات سے بات شروع کرنا چاہتا ہوں۔ ایسے دوست کی، جن سے ابھی حال تک میں کسی بھی بات پر متفق نہیں ہو پاتا تھا۔ وہ بھی مجھ سے متفق نہیں ہی ہوتے تھے۔ آپ پوچھ سکتے ہیں کہ تب ہماری دوستی اب تک صحیح سلامت کس طرح ہے؟ تو وہ کیا ہے کہ قومی شاعر رامدھاری سنگھ 'دنکر' کہہ گئے ہیں※ 'دوستی بڑا انمول رتن'، اور ہر عدم اتفاق کے باوجود اس رتن (جواہر) سے محروم ہونا مجھے منظور ہے، نہ میرے دوست کو۔ ہم میں سے کوئی زمین کو آسمان اور آسمان کو زمین کہنے لگے تو بھی نہیں۔ ایک شاعر نے شاید ہم دونوں کی دوستی کے مدنظر ہی یہ شعر کہا ہے کہ 'ذرا سی بات پہ تو دوستوں سے کیوں جھگڑتا ہے، زمیں کو آسماں کہنے سے تیرا کیا بگڑتا ہے'۔ لیکن گزشتہ دنوں بہار میں یکے بعد دیگر چار زیر تعمیر پُل گر گئے تو ہماری عدم اتفاقیوں کی حالت بدل گئی۔ اتنی کہ جب دوست نے کہا کہ دیکھتے جائیے، اس ملک میں تبادلہ خیال، اخلاقیات اور نیک نیتی کے پُلوں کو منہدم کرنے کا سلسلہ اسی طرح چلتا رہا تو ایک دن پُلوں کے گرنے کے ایسے واقعات عام ہو کر رہ جائیں گے، تو میں ان سے عدم اتفاق ظاہر نہیں کر پایا۔

صاف کہوں تو سمجھ ہی نہیں پایا کہ کس طرح عدم اتفاق کروں۔ خاص کر جب خود ایسے واقعات کو منظوری ملتے (یعنی عوام کے فکرمند نہ ہوتے) دیکھ رہا ہوں۔ منظوری کے بغیر بھلا یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ وزیر اعظم کے ذریعہ مدھیہ پردیش کے اجین میں واقع مہا کال لوک کوریڈور کے افتتاح کے 7-6 مہینوں میں ہی اس میں لگی 'سپت رشیوں' کی کئی مورتیاں آندھی کا زور بھی برداشت نہیں کر پاتیں، ٹوٹ پھوٹ جاتیں اور اس کی ذمہ دار حکومت کی پارٹی پھر انتخاب جیت کر اقتدار میں آ جاتی۔ اس کا بال بھی بیکا نہیں ہوتا۔ اسی لیے گزشتہ پیر کو جب اچانک خبر آئی کہ ایودھیا میں جو عالیشان رام مندر تعمیر ہو رہا ہے اور وزیر اعظم کے ذریعہ جس کے افتتاح کے ابھی چھ ماہ بھی پورے نہیں ہوئے ہیں، اس کی چھت سے پہلی ہی بارش میں پانی ٹپکنے لگا ہے اور اس میں موجود رام للا کے اہم پجاری آچاریہ ستیندر داس کے ذریعہ اس سلسلے میں مندر تعمیر کرانے والے رام جنم بھومی تیرتھ چھیتر ٹرسٹ سے اپیل کرنی پڑی ہے کہ زیادہ بارش کی صورت میں رام للا کی پوجا وغیرہ رخنہ انداز ہو سکتا ہے، تو میں اپنے دوست کا ردعمل جاننے کا انتظار کرنے لگا اور اس کے لیے میں بے قرار سا ہوا تھا۔ یہ سوچتے ہوئے کہ کیا پتہ، اس سلسلے میں ان کے تبصرہ سے میں عدم اتفاق رکھ پاتا ہوں یا نہیں۔ یہ جاننے کی بے چینی بھی ہوئی کہ مذکورہ ٹرسٹ کی تعمیرات کمیٹی کے سربراہ نرپیندر مشرا کی اس صفائی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں کہ گربھ گرہ کی چھت نہیں ٹپک رہی اور مندر میں اگر کہیں ایسا ہو رہا ہے تو وہ کوئی بڑی بات نہیں ہے یا آچاریہ ستیندر داس کے اس بیان کے ساتھ کھڑے ہوں گے کہ بارش کے بعد مندر کے دَرشن والے مقام (جہاں سے وی آئی پی دَرشن کرائے جاتے ہیں) میں پانی بھر گیا تھا، جسے نکالنے میں کافی مشقت کرنی پڑی۔ اپنے دوست کے ردعمل سے واقف ہونے کو لے کر میں اس لیے بھی بے تاب تھا کہ یہ خبر تنہا نہیں آئی تھی، بلکہ اپنے ساتھ کئی دیگر خبریں بھی لے کر آئی تھی۔

ایک تو یہی کہ اس مندر تک جانے والا 13 کلومیٹر طویل 'رام پتھ' بھی پہلی بارش نہیں برداشت کر پایا۔ وہ شہادت گنج سے ایودھیا تک 21 مقامات پر دھنس گیا اور اوپر سے گول دکھائی دینے والے اس کے گڈھوں کے اندر دیکھنے پر لگنے لگا کہ وہ کسی ندی کے ٹوٹے ہوئے دہانے ہیں۔ اس کے سبب اس راستہ پر جگہ جگہ بیریئر لگا کر پولیس کی تعیناتی کرنی پڑی اور ٹریفک نظام بہتر بنانے کے لیے پیوند لگانے پڑے۔ اتنا ہی نہیں، رام مندر کے آس پاس کے رہائشی علاقوں میں پانی بھر جانے سے اس کے باشندوں کو اپنے گھروں کی چھتوں پر پناہ لینی پڑی۔ مزید ایک خبر یہ تھی کہ جس نو تعمیر ایودھیا دھام ریلوے اسٹیشن کو عالمی سطح کا بتایا جا رہا تھا اور 'پران پرتشٹھا' سے پہلے جس کا افتتاح پورے تام جھام کے ساتھ کیا گیا تھا، اس کی نو تعمیر باؤنڈری والی دیوار پہلی ہی بارش میں 20 میٹر سے زیادہ منہدم ہو گئی اور اسٹیشن کے بڑے حصے میں پانی بھر گیا۔ میں بے قراری میں اندازہ لگانے لگا کہ اگلی بار دوست سے جیسے ہی ملاقات ہوگی، ان خبروں کو لے کر طنزیہ انداز میں پوچھیں گے 'دیکھ لیا نہ تریتا دور کی واپسی کا اثر؟' پھر کچھ زیادہ میں بول نہیں پاؤں گا۔ میں یہ سوچ ہی رہا تھا کہ اچانک دوست کا فون آیا اور وہ میرے 'ہیلو' کہنے کا انتظار کرنا تک گوارا کیے بغیر کہنے لگے 'اب تو انھیں پتہ چل ہی گیا ہوگا؟' مجھے تو کچھ بھی سمجھ نہیں آیا کہ وہ کہنا کیا چاہتے ہیں؟ اور انھیں مزید کیا پتہ چل گیا ہوگا؟ پھر بھلا میں کیا جواب دیتا؟

یہ مجبوری جب انھیں بتائی تو وہ ناراض ہوتے ہوئے بولے※ ارے جناب، میں پوچھ رہا ہوں کہ جو لوگ اب تک ایودھیا کے باشندوں کو اس بات کو لے کر نہ صرف کھری کھوٹی سنانے اور معاشی بائیکاٹ کا مزہ چکھانے پر آمادہ تھے، بلکہ احسان فراموش بھی قرار دے رہے تھے کہ انھوں نے بھگوان رام کو 'اپنے گھر' کا 500 سال پرانا انتظار ختم کرا کر ایودھیا میں تریتا دور کی واپسی کرانے کے لیے زمین آسمان ایک کرنے والوں کو انتخاب ہرا دیا، اب انھیں یہ معلوم ہو گیا ہوگا یا نہیں کہ حقیقی معنوں میں احسان فراموش کون ہے؟ میں نے قصداً انھیں پھر بھی کوئی جواب نہیں دیا۔ سچ کہوں تو ان کی حالت کا مزہ لینے کے لیے۔ لیکن تبھی اچانک ان کے صبر کا باندھ ٹوٹ گیا اور وہ جھنجھلا کر بول اٹھے 'ارے بے ایمانوں! (ان کا مطلب تھا میرے جیسے بے ایمان صحافی) تم اپنے آپ کو سمجھتے کیا ہو؟ تم نہیں بتاؤ گے تو کسی کو کچھ پتہ ہی نہیں چلے گا؟ تم لوگوں نے نہیں بتایا تو بارش نے ہی بتا دیا کہ ایودھیا کے باشندوں نے جنھیں ہرایا، وہ ان کے تئیں ہی نہیں، بھگوان رام تک کے لیے احسان فراموش ہیں'۔

وہ بولتے رہے اور میں سنتا رہا، 'بھگوان رام اس مندر سے زیادہ ٹھاٹھ سے تو ٹاٹ میں ہی تھے۔ ٹاٹ ٹپکتا یا پرانا پڑ جاتا تھا تو بدل دیا جاتا تھا۔ لیکن اب؟ اتنا 'عالیشان' اور 'عظیم الشان' مندر تو بدل نہیں سکتے۔ بھلے ہی اس کی چھت سے پانی ٹپکتا ہو اور اس کے گربھ گرہ سے پانی نکل بھی نہیں پاتا ہو۔ گربھ گرہ میں ان کو غسل کرایا جاتا ہو تو بھی پانی تھال (بڑے پلیٹ) میں جمع کر کے باہر لے جانا پڑتا ہو۔' میں پھر بھی کچھ نہیں بولا تو انھوں نے عاجز آ کر پوچھا 'تم سن بھی رہے ہو کہ نہیں؟' اور میرے 'سن رہا ہوں' کہتے ہی پھر شروع ہو گئے۔ 'تو کیا ایودھیا کے لوگ ان کے تئیں اپنی شکر گزاری ثابت کرنے کے لیے انھیں صرف اس لیے انتخاب در انتخاب ووٹ دیتے رہتے کہ انھوں نے ان کا ووٹ پانے کے لیے کئی ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام خطوں کے سالانہ بجٹ سے کئی گنا زیادہ رقم ملک بھر کو 'سبز باغ' دکھانے کے لیے ایودھیا میں جھونک دی اور اپنے عملے کو اسے اناپ شناپ خرچ کرنے کے لیے آزاد کر دیا؟'

میں نے پھر بھی منہ نہیں کھولا تو انھوں نے کہا 'تم سے بھلے تو وہ لوگ ہی ہیں، جنھیں عقیدتمندوں کے دیے چندے سے تیار ہو رہے رام مندر میں یکے بعد دیگرے دشواریاں پیدا ہونے کے بعد ایک پرانی فلم کے گیت کا یہ شعر بار بار یاد آنے لگا ہے- دیتے ہیں بھگوان کو دھوکہ انساں کو کیا چھوڑیں گے'۔ اب مجھ سے بھی خاموش نہیں رہا گیا۔ اپنی بات کہنے کے لیے میں نے بھی ایک فلمی نغمہ کا ہی انتخاب کیا- 'کون وفادار ہے کون بے وفا ہے، ہم کو بھی پتہ ہے تم کو بھی پتہ ہے'۔ 'ہاں، یہ ہوئی نہ بات'۔ انھوں نے کہا تو مجھے لگا کہ میرے اتفاق نے انھیں خوش کر ڈالا ہے اور وہ 'فاتحانہ جذبہ' سے بھر اٹھے ہیں۔ لیکن یہ خوشی بھی انھیں شکوہ سے روک نہیں سکا۔ وہ کہنے لگے 'اچھی بات ہے کہ آخر کار تمھیں بھی عقل آ گئی اور وزیر اعظم کو بھی۔ تم مجھ سے متفق ہونے لگے اور وزیر اعظم کو ملک کو چلانے کے لیے اتفاق بہت ضروری محسوس ہونے لگا۔' اس شکوہ کا جواب دینا مجھے ضروری لگا، اس لیے میں نے بلا تاخیر پوچھا 'لیکن کیا پتہ کہ وزیر اعظم کو شکریہ کے لیے اتفاق ضروری لگ رہا ہے یا احسان فراموشی کے؟ اور لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب میں ضروری کیوں نہیں لگا؟' افسوس کہ دوست نے کوئی جواب دیے بغیر فون کاٹ دیا۔ آپ بتائیے، آپ کو کیا لگتا ہے؟

آج کچھ مظلوم اہل غزہ تاریخ کے بدترین دور میں بہترین سرزمین مقدس پر ایک عظیم مقصد کے لئے اپنے رب کے شکر کا ترانہ گاتے ہوئے اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں۔ سارا غزہ غاصب اسرائیل کی ظالمانہ بمباری سے ملبے کا ڈھیر بن کر کھنڈر میں تبدیل ہو چکا ہے۔ غزہ میں نہ صرف انسانی بحران ہے بلکہ غربت، کسمپرسی، بے چارگی، اور ہولناکی کا ایک گرداب بھی ہے جس میں انسان دھنستے چلے جا رہے ہیں۔ اہل غزہ ٹوٹے پھوٹے خیموں میں زندگی گزار رہے ہیں، کبھی سردی کی ہوائیں ان کے بچوں کے جسموں کو چیر دیتی ہیں تو کبھی گرمی کی لُو جسم جلا کر رکھ دیتی ہے۔ ظالمانہ بمباری سے ہزاروں جانیں گئی ہیں یہ کیا کم تھا کہ ناکہ بندی کے سبب بھوک کی شدت اور پانی کی قلت نے بھی کئی زندگیاں چھین لی۔ حالیہ غزہ کے سرکاری میڈیا آفس کے مطابق، اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں 4 ماہ کے دوران کم از کم 38 ہزار شہید، 88 ہزار زخمی، جبکہ 10 ہزار لاپتہ ہیں۔ ان شہداء میں تقریباً 16 ہزار بچے شامل ہیں، جن میں سے 34 بچے خوراک کی قلت کے باعث شہید ہوئے ہیں۔ لیکن موت اور تباہی کے باوجود غزہ باقی ہے۔ غزہ کے بچے موت سے خوفزدہ نہیں ہیں بلکہ وہ ایک لامحالہ آنے والے مستقبل کی طرف دیکھ رہے ہیں، جس کو موت، قتل و غارت، اور تباہی کی تمام مشینیں نہیں روک سکتیں۔٭٭ چمن میں آئیں گی فصلیں بہاراں ہم نہیں ہوں گے، چراغِ زندگی ہوگا فروزاں ہم نہیں ہوں گے ٭٭ دوسری طرف، اس جنگ سے عالمی سطح پر جو تبدیلیاں رونما ہوئیں، وہ بھی قابل دید ہیں۔ اس جنگ نے اقصیٰ سے محبت کی روح پوری مسلم قوم میں پھونک دی اور مغرب میں قبول اسلام کی زبردست لہر پھیلی۔ یورپ میں اسلامی تنظیموں کی یونین کے سربراہ عبداللہ بن منصور نے بیان دیا کہ "ہم نے فرانس میں 40 سالوں میں اسلام قبول کرنے کا اتنا بڑا موقع نہیں دیکھا، خاص طور پر فرانسیسی نوجوانوں اور لڑکیوں میں، جتنا ہم غزہ جنگ کے بعد دیکھ رہے ہیں۔" نئے مسلمانوں کی سرکاری تعداد روزانہ 80 سے بڑھ کر 400 تک پہنچ گئی ہے، اور یہ تعداد ہر روز تین سو نئے فرانسیسی مسلمانوں سے کم نہیں ہے۔ بن منصور کے مطابق، دو ماہ کے اندر صرف فرانس میں اسلام قبول کرنے والوں کی تعداد کم از کم بیس ہزار (20000) ہے، جن میں سے زیادہ تر نوجوان ہیں۔ یہ تو مغربی اسلاموفوبیا میں غرق ملک کی ایک ادنیٰ سی مثال ہے، ورنہ فرانس کے علاوہ درجنوں مغربی ممالک میں اسی تناسب سے قبول اسلام کی لہر دیکھی جا رہی ہے۔ ان سب کا سہرا غزہ کے بہادروں کے نام جاتا ہے۔ یاد رکھیے، غزہ کے یہ کھنڈرات صرف بمباری کا نشانہ بننے والے اسپتال، اسکول، مسجدوں، گرجا گھروں اور مکانوں کا نہیں بلکہ مغربی ممالک کی نام نہاد "انسانی ہمدردی" کے دعووں کا بھی ہے۔ اس جنگ نے مغربی ممالک کا نیا روپ دنیا کے سامنے پیش کیا اور اس ہولناکی کے بعد بچوں پر کی جانے والی بمباری کی حمایت میں فرنگی لیڈروں کے بیانات بھی پوری دنیا تک پہنچے، جس نے مغربی ممالک کے تمام "انسانیت نوازی کے دعووں اور نعروں اور UN اور WHO کی امریکہ نوازی کو طشت از بام کر کے رکھ دیا۔ اور دل سہ بارہ تب ہوتا ہے جب یہودیوں کی غلامی میں جکڑے مسلم ممالک کی تنظیم OIC اپنی مغربی غلامی اور امریکہ نوازی پر پردہ ڈالنے کے لئے غلام حکمرانوں کی میٹنگیں بلواتی ہے اور فوٹو شوٹنگ کے بعد کھوکھلی اور بے حیثیت بیان بازی کرتے نہیں تھکتی۔ غزہ کے معصوموں کی آہیں اور سسکیاں ان حکمرانوں کے عیش و عشرت اور بے حسی کو دیکھ کر اور بھی بلند ہو جاتی ہیں۔ یہ ہوس کے پجاری اور سیاست کے بھوکے حکمران اپنا سیاسی کھیل کھیلنے کے لئے ان معصوموں کی جانوں کو بھول چکے ہیں۔ مگر یاد رکھیں، غزہ کے ان معصوموں کی ہر ایک آہ اور سسکی ایک احتجاج ہے، ایک ایسی چنگاری ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ بھڑکے گی اور غاصب اسرائیل اور اس کے ہمنوازوں کے غرور و تکبر کی چادر کو جلا کر خاکستر کر دے گی۔٭٭ خون میں نہائے پھولوں کی یہ کہانی ہے، سر زمینِ غزہ پہ ظلمت کی روانی ہے٭

از قلم: محمد جنید مہاراشٹر (متعلم دارالعلوم دیوبند)

ماہ محرم الحرام اور یوم عاشوراء کی فضیلت واہمیت

رشحات قلم: محمد ریحان الکریمی
متعلم دارالعلوم محمدیہ حمایت نگر

جس طرح تقویم عیسوی (عیسوی کیلنڈر) میں جنوری کے مہینے سے سال کا آغاز ہوتا ہے اسی طرح تقویم اسلامی (اسلامی کیلنڈر) میں محرم الحرام کے مہینے سے سال کا آغاز ہوتا ہے محرم الحرام جیسا کہ اپنے الفاظ سے واضح اور ظاہر کرتا ہے کہ اس کے معنی حرمت وعظمت کے ہیں اگر چہ ماہ و سال دن و رات تخلیق میں سب برابر ہیں لیکن اللہ جل شانہ نے ان میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے جس طرح دنوں میں جمعہ کو باقی دنوں پر فضیلت دی اور راتوں میں شب قدر کو اور خطہ زمین میں کعبۃ اللہ کو اہمیت وفضیلت اور برکت حاصل ہے اسی طرح پورے سال کے بارہ 12 مہینوں میں رمضان المبارک اور محرم الحرام کو اہمیت وفضیلت حاصل ہے قرآن کریم میں جن 4 مہینوں کو اشھر حرم (یعنی حرمت والے مہینے کہا گیا) جن میں جنگ وجدال اور قتل وقتال سے منع کیا گیا ہے ان مقدس ومحترم مہینوں میں ایک ماہ محرم الحرام بھی ہے اس اعتبار سے بھی یہ مہینہ تقویم اسلامی میں نہایت معظم و مکرم ہے ماہ محرم الحرام اور یوم عاشوراء بڑی عظمت کے حامل ہیں تاریخ کے عظیم ترین واقعات وسانحات خواہ وہ المناک ہوں یا پھر۔ خوش کن اس سے جڑے ہو※ ہیں چنانچہ۔ مؤرخین نے بہت سارے واقعات کو برنوک قلم لایا ہے جیسے کے ایک محرم الحرام کو حضرت عمر بن خطاب رض کا یوم شہادت ہے یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ اسلامی سال کا آغاز حضرت عمر بن خطاب رض کی شہادت سے ہوتا ہے اسی طرح محرم الحرام کا مہینہ شہدائے کربلا کی شہادت عظمٰی کی وہ داستان ل※ ہو※ ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکے گا اسی طرح یوم عاشوراء میں اور بھی کئی واقعات پیش آئیں۔ چنانچہ تاریخ بتاتی ہے کہ (1) عاشوراء کے دن سیدنا آدم علیہ السلام کی توبہ بارگاہ رب العلمین میں قبول ہوئی (2) اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑ پر آکر ٹھہری (3) اسی دن حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے شکم (پیٹ) سے خلاصی ملی اور آپ کی امت کا قصور معاف کیا گیا (4) اسی دن سیدنا یوسف علیہ السلام کنویں سے نکالے گئے (5) حضرت ایوب علیہ السلام کو جو مشہور بیماری تھی اس سے اسی روز صحت یابی عطاء ہوئی (6) اسی دن حضرت ادریس علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا گیا (7) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش بھی اسی دن میں بتلائی جاتی ہے (8) حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگ جو گلزار بنی وہ بھی اسی دن کے اندر بنی (9) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ولادت باسعادت بھی اسی دن میں بتلائی جاتی ہے (10) اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم نے فرعون کے ظلم واستبداد سے نجات پائی (11) اسی دن سیدنا سلیمان علیہ السلام کو بادشاہت وحکومت ملی اور اسی دن قیامت واقع ہو گیا اور اسی دن نواسۂ رسول اللہ ﷺ سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ اور انکے رفقاء کو بڑے ہی بے دردی سے شہید کیا گیا اور بھی بہت سے واقعات اسی دن رونماء ہو※ ہیں مذکورہ واقعات یوم عاشوراء کی فضیلت اور اس کی شان کو ثابت کرتے نظر آتے ہیں۔ اور ان واقعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ عاشوراء کے دن کو دیگر ایام پر کس قدر فضیلت اور غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ علاوہ ازیں رسول اللہ ﷺ نے بھی مختلف احادیث میں اس دن کی اہمیت اور فضیلت بیان فرمائی ہے محرم الحرام کے روزوں کی فضیلت واہمیتوں تو اس ماہ میں کی جانے والی ہر عبادت قابل قدر اور باعث اجر ہے لیکن احادیث مبارکہ میں محرم الحرام کے روزوں کی خصوصی ترغیب دی گئی ہے۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں وافضل الصیام بعدش※ ر رمضان صیام ش※ ر اللہ المحرم۔ (مسلم: ج:۱: ص:۳۶۸ باب فضل صوم المحرم ترجمہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے بہترین روزے اللہ کے مہینہ محرم کے ہیں اسی طرح اور ایک ارشاد نبوی ہے※ وصیام یوم عاشوراء احتسب عل※ اللہ ان ي※ فر السن※ التي قبل※ ترجمہ اور یوم عاشوراء کے روزہ کے بارے میں مجھے خدا سے امید ہے کہ وہ (اس روزہ کی بناء پر) ایک سال پہلے کے گناہ دور کر دے گا (صحیح مسلم: ج:۱: ص ۳۶۷: باب استحباب صیام ثلث※ ایام الخ) نوٹ۔۔۔ اہل ایمان کو یہود کی مخالفت کا حکم دیا گیا اور دسویں محرم کا روزہ چونکہ یہود بھی رکھتے ہیں اسل※ اب ہمارے ل※ حکم یہ ہے کہ دسویں تاریخ کے ساتھ نویں یا گیارویں تاریخ کا روزہ بھی رکھے تاکہ سنت بھی ادا ہو جا※ اور مخالفت یہود کا پہلو بھی نکل آ※ جیسا کہ حضرت ابن عباس رض کی روایت ہے قال رسول اللہ صل※ اللہ علي※ وسلم صوموا یوم عاشوراء وخالفوا في※ الي※ ود وصوموا قبل※ یوما او بعد※ یوما مسند احمد: ج:۱ ص:۲۴۱: حدیث نمبر ۲۱۵۴ ترجمہ تم عاشوراء کا روزہ رکھو اور یہود کی مخالفت کرو اور اس سے ایک دن پہلے یا بعد میں بھی روزہ رکھو عاشوراء کے دن اہل وعیال پر وسعت سے خرچ کرنا دسویں محرم کے دن اپنی استطاعت کے مطابق حلال آمدنی سے اپنے اہل وعیال پر کھانے پینے میں وسعت کرنا رزق میں برکت کا ذریعہ اور فقر وفاقہ سے نجات کا سبب ہے حضرت جابر رض سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: من وسع عل※ نفس※ وا※ ل※ یوم عاشوراء وسع اللہ علي※ سائر سنت※ (الاستذ※ ار لابن عبد البر المال※ ي: ج:۳: ص:۳۳۱ تاب الصیام) ترجمہ جو آدمی اپنے آپ پر اور اپنے گھر والوں پر عاشوراء کے دن (کھانے پینے میں) وسعت کرے گا اللہ تعالی اس پر پورے سال وسعت فرما فرمائیں گے

بھارت نے مالدیپ میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی حمایت کا اعادہ کیا

مالے۔ 19 رجولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان نے مالدیپ میں بنیادی ڈھانچے کے بڑے منصوبوں کے لیے اپنی حمایت کی تصدیق کی ہے، جس میں ہنیمادھو بین الاقوامی ہوائی اڈے کی ترقی کی سائٹ 67٪ مکمل ہو چکی ہے۔ ہندوستانی امداد سے تعاون یافتہ اس منصوبے کا مقصد مالدیپ کے شمالی علاقے میں کنیکٹیویٹی کو بڑھانا، سیاحت کو فروغ دینا اور اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ ہندوستانی ہائی کمشنر نے ہوائی اڈے کے منصوبے کے تبدیلی کے اثرات پر زور دیا اور مالدیپ میں 47 ہائی امپیکٹ کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروجیکٹس میں ہندوستان کی شمولیت کو اجاگر کیا، جن میں اسکول بسوں سے لے کر آؤٹ ڈور جم اور اسٹریٹ لائٹس شامل ہیں۔ یہ تجدید عہد دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں تیزی کے ساتھ سامنے آیا ہے، جس کی نشان دہی مالدیپ کے صدر موئیزو اور وزیر خارجہ موسیٰ ضمیر کے ہندوستان کے حالیہ دورے سے ہوئی ہے، جس میں وزیر اعظم مودی کی حلف برداری کی تقریب میں مالدیپ کے صدر کی شرکت بھی شامل ہے۔

سرکردہ کاروباری رہنماؤں نے جموں وکشمیر کے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کو تبدیل کرنے کے لیے ہاتھ ملایا

سرینگر۔ 19 رجولائی۔ ایم این این۔ جموں وکشمیر کے سٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کو تبدیل کرنے کے لیے سات سرکردہ کاروباری رہنماؤں کے ذریعے میگا انٹرپرینیوریل اقدام کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ لانچ پیڈ کشمیر※ کے عنوان سے، سات کاروباری رہنما، بشمول ایکسائٹل براڈ بینڈ کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر وویک رینا، لانچ پیڈ کشمیر کے بانی موہیت مہراج، ویسٹرن ڈیجیٹل کے سینئر ڈائریکٹر خالد وانی، نمرتا کول، ویورٹی کیپیٹل کے ڈائریکٹر کنال ہری سنگھانی۔ فلیپ کیپ کے چیف کمرشل آفیسر، کشمیر باکس کے شریک بانی اشفاق میر اور تھنڈر کے پرنسپل انجینئر داؤد خان نے جموں وکشمیر کے خواہشمند کاروباریوں کی مدد کے لیے تعاون کیا ہے۔ اس موقع پر رائنا نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد جموں وکشمیر ابھرتے ہوئے اسٹارٹ اپس کی رہنمائی کے ذریعے ملک میں اسٹارٹ اپ کلچر کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم دراصل "لانچ پیڈ کشمیر" کے ذریعے ایک فزیکل اسپیس بنانا چاہتے ہیں اور آئیڈییشن، سرمایہ اور سرمایہ کاری بڑھانے کے ساتھ ابھرتے ہوئے کاروباری افراد کی رہنمائی کرنا چاہتے ہیں۔ رائنا نے کہا کہ اس اقدام کے ذریعے وہ اس سال 24 اسٹارٹ اپس کو فنڈ اور انکیوبیٹ کریں گے۔ ہم نے "لانچ پیڈ کشمیر" کے لیے رجسٹریشن کا عمل شروع کر دیا ہے۔ یہ ہر بیچ کے لیے چار ماہ کا پروگرام ہوگا اور اس کا باقاعدہ آغاز ستمبر کے قریب ہوگا۔ کشمیر باکس اور لانچ پیڈ کشمیر کے بانی، مہیت مہراج نے اس بات پر زور دیا کہ "لانچ پیڈ کشمیر" اسٹارٹ اپس کو آگے بڑھانے کے لیے ایک اختراعی نقطہ نظر کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس اس شعبے میں وسیع تجربہ ہے اور ہم ان چیلنجوں کو سمجھتے ہیں جن کا سامنا کاروباری افراد کو اکثر ہوتا ہے۔ یہاں دانشورانہ سرمائے کی کمی کی وجہ سے نئے سٹارٹ اپس کو نمایاں رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ اس فرق کو تسلیم کرتے ہوئے، ہم نے ایک انکیوبیشن سہولت - لانچ پیڈ کشمیر کے قیام کا تصور کیا۔ یہ پہل اہم ہے کیونکہ یہ خود کاروباری افراد کے ذریعہ چلایا جاتا ہے، جس کا مقصد اسٹارٹ اپس کو ترقی کی منازل طے کرنے اور اگلے مرحلے تک آگے بڑھنے کے لیے ضروری وسائل فراہم کرنا ہے۔ منتظمین نے کہا کہ وادی میں کاروباری ماحولیاتی نظام کے فروغ کی بڑی گنجائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کے پاس یر معمولی" ہنر اور کاروباری شعبے میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے کی صلاحیت ہے۔ رائنا نے کہا، "انہیں رہنمائی اور مدد کی ضرورت ہے، جو ہم فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
Mob: 9860871766 : پروپرائٹر: محمد انیس

کان کنی کی وزارت کا آج حیدرآباد میں معدنیات کی تلاش ہیکاتھن اور اہمیت کی حامل معدنیات سے متعلق ایک روڈ شو کا انعقاد کرے گی

نئی دلی۔ 19 رجولائی۔ ایم این این۔ کان کنی کی وزارت کل، یعنی 20 جولائی، 2024 کو حیدرآباد میں بیگم پیٹ کے مقام پر معدنیات کی تلاش کے ہیکاتھن اور اہمیت کی حامل معدنیات سے متعلق ایک روڈ شو کی میزبانی کرے گی۔ اس تقریب میں حکومت ہند کے کوئلہ اور کانوں کے مرکزی وزیر جناب جی کشن ریڈی شرکت کریں گے۔ اس موقع پر کوئلہ اور کانوں کے وزیر مملکت جناب ستیش چندر دوبے اور مہمان خصوصی بہار کے نائب وزیر اعلیٰ جناب وجے کمار سنہا بھی موجود رہیں گے۔ معدنیات کی تلاش ہیکاتھن کے تحت معدنیات کی تلاش کی اختراعی تکنیکوں پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ اس پہل قدمی کا مقصد عالمی سطح پر استعمال کی جانے والی جدید ترین تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے معدنی تلاش کو بڑھانا ہے۔ شرکاء جیوفزیکل ڈیٹا کی تشریح اور ماڈلنگ، متعدد ڈیٹا سیٹس کے انضمام، اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور مشین لرننگ (ایم ایل) جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے اطلاق پر غور کریں گے۔ تقریب کے دوران، جناب جی کشن ریڈی نیشنل ڈسٹرکٹ منرل فاؤنڈیشن (ڈی ایم ایف) پورٹل کا بھی آغاز کریں گے۔ یہ ملک بھر میں ضلعی معدنی بنیادوں کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے کا ایک مرکزی پلیٹ فارم ہوگا۔ پورٹل ڈی ایم ایف ڈیٹا تک رسائی میں سہولت فراہم کرے گا اور اس کے تحت ہونے والی پیشرفت اور استعمال کا پتہ لگائے گا۔ کان کنی کی وزارت نے ایم ایم ڈی آر ایکٹ کی دفعہ 11 ڈی کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے 29 فروری 2024 کو اہمیت کی حامل اور اسٹریٹجک معدنیات کی ای-نیلامی کی قسط II اور قسط III کا آغاز کیا ہے۔ قسط II اور قسط III بلاکس کے لئے ترجیحی بولی لگانے والوں کے ناموں کا وزیر جناب جی کشن ریڈی اعلان کریں گے۔ اس تقریب کے بعد 24 جون 2024 کو این آئی ٹی کے ذریعے شروع کی گئی اہمیت کی حامل اور اسٹریٹیجک معدنیات بلاکس کی ای-نیلامی کی قسط IV پر ایک روڈ شو ہوگا۔ اس روڈ شو کا مقصد صنعت کی مصروفیت کو بڑھانا اور ممکنہ بولی دہندگان کو اس سے واقف کرانا ہے۔ ای-نیلامی کا عمل کان کنی کی وزارت کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔

جموں وکشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے بنگلہ دیش سے کشمیری طلباء کو نکالنے کے لیے وزیر خارجہ کو خط لکھا

سرینگر۔ 19 رجولائی۔ ایم این این۔ جموں وکشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے جمعہ کو یہاں مرکزی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کو خط لکھ کر ان پر زور دیا ہے کہ وہ نقل مکانی میں مدد کریں اور کشمیر کے ہزاروں طلباء سمیت ہزاروں ہندوستانی طلباء کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔ بڑھتے ہوئے تشدد اور بدامنی کے درمیان اس وقت بنگلہ دیش کی مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں میں کشمیری طلبا سمیت ہزاروں ہندوستانی طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ایسوسی ایشن کے قومی کنوینر کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں، ناصر کھوہامی نے بنگلہ دیش میں پرتشدد مظاہروں کے بعد ہندوستانی طلباء کو درپیش سنگین حالات پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ یہ مظاہرے بنگلہ دیش کی ہائی کورٹ کے 1971 کی جنگ آزادی میں حصہ لینے والوں کے لیے 30 فیصد سرکاری ملازمت کے کوٹے کی بحالی کے فیصلے کے بعد شروع ہوئے، جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر افراتفری، متعدد ہلاکتیں اور زخمی ہوئے۔ انہوں نے ہندوستانی طلباء بالخصوص کشمیر سے تعلق رکھنے والے طلباء کی حفاظت اور بہبود پر تشویش کا اظہار کیا جو مسلسل خوف اور پریشانی میں زندگی گزار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم طلباء کی طرف سے متعدد پریشان کن کال موصول ہوئی ہیں، جن میں فوری طور پر محفوظ ماحول میں منتقل ہونے کی درخواست کی گئی ہے۔ جاری تشدد نے طلباء کی تعلیمی سرگرمیوں کو نمایاں طور پر متاثر کیا ہے اور ان کی زندگیوں کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ والدین نے بھی تشدد اور بدامنی کی وجہ سے اپنے بچوں کی حفاظت کے بارے میں گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے طلباء کے لیے ہوائی اڈوں تک محفوظ راستے کو یقینی بنانے کے لیے ہندوستانی سفارت خانے کی مدد کی فوری ضرورت پر زور دیا، کیونکہ موجودہ صورتحال کی وجہ سے آزادانہ طور پر سفر کرنا خطرناک ہو گیا ہے۔ کشمیری طلباء نے ہم سے درخواست کی ہے کہ ان کے جلد از جلد انخلا کی سہولت کے لیے حکومت ہند کے ساتھ معاملہ اٹھائیں۔ انہیں ہوائی اڈوں تک بحفاظت پہنچنے کے لیے ہندوستانی سفارت خانے کی مدد کی ضرورت ہے، کیونکہ خود سفر کرنا محفوظ نہیں ہے۔

پاکستانی فوج کا بلوچستان میں گوانتانا موبے جیسے مراکز قائم کرنے کا منصوبہ

خیبر پختونخواں۔ 19 رجولائی۔ ایم این این۔ پاکستانی فوج مبینہ طور پر بلوچستان میں حراستی مراکز قائم کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے، جیسا کہ پہلے خیبر پختونخواہ یں قائم کیا گیا تھا اور جس کی گوانتانا موبے جیل کمپلیکس یا افغانستان میں 'بلیک سائٹس' سے تشبیہ دی گئی تھی۔ ناقدین نے خبردار کیا ہے کہ یہ مراکز، جو غیر سویلین افراد کے زیر کنٹرول ہیں اور خاندان اور قانونی امداد تک رسائی سے انکاری ہیں، بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کو باقاعدہ شکل دے سکتے ہیں۔ سابق سینیٹر فرحت اللہ بابر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا" بلوچستان میں حراستی مراکز کے قیام کی خبروں پر گہری تشویش ہے۔ خیبر پختونخواں کے ضم شدہ اضلاع میں خاندانی/قانونی امداد تک رسائی کی اجازت دیے بغیر غیر عام شہریوں کے ذریعے چلائے جانے والے یہ مبہم مراکز گوانتانا موبے جیل ہیں اور جبری گمشدگیوں کو باقاعدہ بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ خیبر پختونخواں میں، ایسے مراکز ایکشن (ان ایڈ آف سول پاور) ریگولیشن کے تحت قائم کیے گئے تھے۔ ضابطے، جو 2011 میں نافذ کیے گئے تھے لیکن 2008 کے بعد سے لاگو ہوتے تھے، نے سیکیورٹی فورسز کو لوگوں کو گرفتار کرنے اور غیر معینہ مدت تک حراست میں لینے کے وسیع اختیارات دیے اور حراستی مراکز کے قیام کی منظوری دی۔ تاہم، 2019 میں، پشاور ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا کہ خیبر پختونخواں کے میں یہ مراکز غیر آئینی ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ مقدمے کے بغیر غیر معینہ مدت تک حراست میں رکھنا بنیادی انسانی حقوق اور مناسب عمل کی خلاف ورزی ہے۔ اس حکم کے باوجود، رپورٹس بتاتی ہیں کہ اسی طرح کی سہولیات خیبر پختونخواں میں کام کرتی رہیں اور اب باضابطہ طور پر بلوچستان میں پھیل سکتی ہیں۔ حالیہ برسوں میں، بلوچستان میں فوجی چھاؤنیوں کے اندر حراست یا ٹارچر" مراکز کے پھیلنے کی اطلاعات ہیں۔ تاہم، نہ تو فوج اور نہ ہی پاکستانی حکومت نے عوامی طور پر ان کے وجود کو تسلیم کیا ہے۔ بلوچ حقوق کی تنظیمیں ان مراکز کو ایسی جگہوں کے طور پر بیان کرتی ہیں جہاں لوگوں کو لاپتہ، تشدد اور قانون سے ہٹ کر پوچھ گچھ کی جاتی ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کا دعویٰ ہے کہ بلوچستان میں گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہزاروں افراد لاپتہ ہو چکے ہیں۔ وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے مطابق پاکستانی فورسز نے 45000 سے زائد بلوچ مرد، خواتین اور بچوں کو لاپتہ کیا ہے اور وہ ایسے ٹارچر "مراکز میں پڑے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ورکنگ گروپ آن فورسڈ یا غیر رضاکارانہ گمشدگیوں نے بھی بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کی نمایاں تعداد کو اجاگر کیا ہے۔ تاہم پاکستانی حکام یا تو ان گمشدگیوں پر کوئی تبصرہ نہیں کرتے یا ان الزامات کو مسترد کرتے ہیں۔ بلوچستان میں ان حراستی مراکز کے باضابطہ قیام کو قومی سلامتی اور انسداد دہشت گردی" کی آڑ میں جبری گمشدگیوں کو قانونی شکل دینے کی کوشش کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ گوانتانا مو جیسے مراکز کے قیام سے انسانی حقوق کی وسیع پیمانے پر خلاف ورزیاں ہو سکتی ہیں اور خطے میں مزید عدم استحکام ہو سکتا ہے۔ گوانتانا موبے، 2002 میں قائم کیا گیا، بے مثال بدنامی کا مقام ہے، جس کی تعریف منظم طریقے سے تشدد اور دیگر ظالمانہ، غیر انسانی، یا سینکڑوں مردوں کے خلاف توہین آمیز سلوک کے ذریعے کی گئی ہے۔

ناروے کے سفیر نے شال کے ساتھ سلام کرنے کے ہندوستانی رواج سے متاثر ہو کر اسے ناروے میں اپنانے کا مشورہ دیا

نئی دلی۔ 19 رجولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان میں ناروے کی سفیر، مے۔ ایلن اسٹینر نے مہمانوں کا اسکارف یا شال کے ساتھ استقبال کرنے کی ہندوستانی روایت کے لیے اپنی تعریف کا اظہار کیا، اسے ایک دل کو چھونے والے اشارے کے طور پر بیان کیا جسے ان کے خیال میں ناروے میں اپنایا جا سکتا ہے۔ سٹینر نے خطہ سے قطع نظر پورے ہندوستان میں لوگوں کی گرمجوشی اور خوش آئند نوعیت پر روشنی ڈالی، اور اسکارف یا شال کو سلام کے طور پر پیش کرنے کی ثقافتی اہمیت پر زور دیا۔ سفیر نے بین الاقوامی یوم یوگا کی تقریبات میں شرکت اور وزیر اعظم نریندر مودی کی حلف برداری کی تقریب میں ان کی شرکت سمیت اپنے ذاتی تجربات کا بھی اشتراک کیا، مختلف شعبوں میں ہندوستان کے ساتھ دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ناروے کے عزم کا اظہار کیا۔

جلاوطن تبتی رہنما نے ہندوستان کے تئیں اظہار تشکر کیا

شملہ۔ 19 رجولائی۔ ایم این این۔ جلاوطن تبتی حکومت کے صدر، پینپا تشرنگ نے تبت اور ہندوستان کے درمیان مضبوط ثقافتی تعلقات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تبتی خود کو ہندوستانی ثقافت، زبان اور مذہب کی توسیع کے طور پر دیکھتے ہیں۔ تسیرنگ نے تبتی ثقافت کے لیے ہندوستان کی حمایت کو تسلیم کیا، جس میں سنسکرت اور پالی متون کے تبتی میں ترجمہ کے ذریعے قدیم ہندوستانی دانش کا تحفظ بھی شامل ہے۔ انہوں نے 1951 میں تبت کے چین کے الحاق کے بعد دلائی لامہ اور تبتی لوگوں کو پناہ فراہم کرنے میں ہندوستان کے کردار کے لئے تشکر کا اظہار کیا، اور ریاستہائے متحدہ کانگریس کے ایک وفد کے ہندوستان کے حالیہ دورے پر روشنی ڈالی، جس میں دلائی لامہ اور ہندوستانی رہنماؤں سے ملاقاتیں بھی شامل ہیں۔

بھساول کی تاپتی پبلک انگلیش ہائی اسکول کا طالب علم سفیان پٹیل کو انوویشن ایوارڈ کے قومی اعزاز سے نوازا گیا

جلگاؤں (سعید پٹیل کی رپورٹ) بھساول کی مشہور ومعروف تاپتی پبلک انگلیش میڈیم اسکول کے نہم جماعت کے طالب علم سفیان حنیف پٹیل کو انویشن کے مشہور قومی ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ اس نے Hi Tech Two Wheeler With Cooling And Heating Mechanisim And Other Safety For Two Wheeler Annovation Award ہائیٹیک ٹو وہیلر ویتھ کولینگ اینڈ ہیٹینگ میکینیزم این سیفٹی فور ٹو وہیلر یہ انویشن پیش کرنے پر ڈاکٹر آر۔ اے ماشیلکر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ایگنا یٹیڈ مائنڈ چلڈرن کریٹیویٹی اینڈ انویشن ایوارڈ ۲۰۲۳ سے نوازا ہے۔ یہ انعامی اعزاز کا مقابلہ ۱۲ ویں جماعت تک کے طلباء کے لی※ منعقد کیا جاتا ہے۔ یہ قومی مقابلہ ۱۲ ویں تک کے طلباء کی آئڈیا اور انویشن کے لی※ ہوتا ہے۔ مذکورہ مقابلہ آن-لائن طریقہ پر منعقد کیا گیا تھا۔ پورے ملک بھر سے ۱۶۵۷۰ طلباء میں سے ۱۶ طلباء کو ۶ جولائی کو اس ایوارڈ سے نوازا گیا۔ گجرات کے احمد آباد سے مذکورہ ایوارڈ سفیان پٹیل کو تفویض کیا گیا۔ ان ایوارڈ یافتگان میں بھساول سے سفیان پٹیل واحد طالب علم ہے۔ گذشتہ سال ۲۰۲۲ میں بھی سفیان پٹیل نے یہ ایوارڈ حاصل کیا تھا۔ مسلسل دو برسوں سے اسے ملنے والے ایوارڈ پر تاپتی ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر موہن پھالک، چیرمن مہیش پھالک، سیکریٹری وشنو چودھری، سنجے کمار نہاٹا، اسکول کی پرنسپل نینا کٹلر نے سفیان پٹیل کی ستائش کرتے ہوئے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کے ساتھ مبارکباد دیتے ہوئے تہنیت پیش کیں۔

جھارکھنڈ القاعدہ مقدمہ

سپریم کورٹ کا مولانا عبدالرحمن کو ضمانت دینے سے انکار

ٹرائل کورٹ کو مقدمہ کی سماعت 6 / ماہ میں مکمل کیئے جانے کا حکم

نئی دہلی 19 / جولائی۔ ممنوع دہشت گرد تنظیم القاعدہ سے تعلق رکھنے کے مبینہ الزامات کے تحت گرفتار دارالعلوم دیوبند کے فارغ مولانا عبدالرحمن (کٹکی) کی ضمانت پر رہائی کی عرضداشت پر گذشتہ کل سپریم کورٹ آف انڈیا میں سماعت عمل میں آئی جس کے دوران سپریم کورٹ آف انڈیا نے مولانا عبدالرحمن اور ان کے ساتھی عبدالسمیع کو ضمانت دینے سے انکار کردیا البتہ عدلت نے خصوصی سیشن عدالت کو مقدمہ کی سماعت چھ ماہ میں ختم کرنے کا حکم دیا۔ سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ کے جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس اروند کمار کو ایڈوکیٹ صارم نوید نے بتایا کہ ملزمین 2016 / سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں نیز ان کے مقدمہ کی سماعت انتہائی سست رفتاری سے جاری ہے۔ ملزم کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کی جانب سے بحث کرتے ہوئے ایڈوکیٹ صارم نوید نے عدالت کو مزید بتایا کہ اس مقدمہ میں ابتک صرف دو ہی گواہان کی گواہی عمل میں آسکی ہے جبکہ استغاثہ نے پچاس سے زائد گواہوں کو گواہی کے لیئے طلب کرنے کا اشارہ دیا ہے۔ دوران بحث ایڈوکیٹ صارم نوید نے عدالت کو مزید بتایا کہ استغاثہ کا پورا مقدمہ صرف دوسرے ملزم کے اقبالیہ بیان پر ٹکا ہوا ہے نیز ملزمین کے قبضوں سے کسی بھی طرح کا ہتھیار اور غیر قانونی اشیاء برآمد نہیں ہوئی ہے اس کے باوجود ملزمین پر آرمس ایکٹ کی سخت دفعات کا اطلاق کیا گیا ہے تاکہ انہیں ضمانت سے محروم رکھا جاسکے۔ ایڈوکیٹ صارم نوید نے عدالت کو مزید بتایا کہ تفتیشی ایجنسی نے ملزمین کے ساتھ زیادتی کرتے ہوئے تین جگہوں پر یواے پی اے قانونی کی سخت دفعات کے تحت مقدمات قائم کیئے ہیں۔ ایڈوکیٹ صارم نوید نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزمین دہلی مقدمہ میں ملنے والی سزا پوری کر چکے ہیں لہذا انہیں مشروط ضمانت پر رہا کیا جائے۔ دو رکنی بینچ نے بحث سماعت کرنے کے بعد کہا کہ ملزمین پر ملک سے دشمنی جیسے سنگین الزامات ہیں لہذا انہیں ضمانت پر رہا نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ایڈوکیٹ صارم نوید کی درخواست پر عدالت نے مقدمہ کی سماعت جلد از جلد مکمل کیئے جانے کے لیئے خصوصی عدالت کو حکم جاری کیا ہے۔

ڈاکٹر علامہ اقبال سیمی انگلش اسکول میں

اسمارٹ کلاس روم کا افتتاح

رسوڑ: 19 جولائی، (سید اسرار حسین) ڈاکٹر علامہ اقبال سیمی انگلش پرائمری ہائی اسکول اور جونیئر کالج سائنس اینڈ آرٹس رسود نے آج اپنے بالکل نئے سمارٹ کلاس روم کا فخر کے ساتھ افتتاح کیا، جو کہ جدید اور ٹیکنالوجی پر مبنی تعلیم کے عزم میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ تقریب میں معزز مہمانوں بشمول بزنس مین، مسٹر اتم چند بگڈیا اور سوسائٹی کے صدر پروفیسر کبیر محسن، سماجی کارکن الطاف قریشی، رحمت خان، طارق خان، پرجوش طلباء، والدین اور فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔ سمارٹ کلاس روم جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس ہے، بشمول انٹرا ایکٹو سمارٹ ٹی وی،

تیز رفتار انٹرنیٹ، اور جدید آڈیو ویژول ایڈز، جو ایک پرکشش اور عمیق سیکھنے کا ماحول بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ پہل NIIT فاؤنڈیشن نئی دہلی کا حصہ ہے۔ نصاب میں جدید ٹیکنالوجی کو ضم کرنے کی کوشش، اس بات کو یقینی بنانا کہ طلباء مستقبل کے لیے اچھی طرح سے تیار ہوں۔ اپنے کلیدی خطاب میں، اتم چند بگڑیا نے تعلیم میں تکنیکی ترقی کے مطابق ڈھالنے کی اہمیت پر زور دیا" یہ سمارٹ کلاس روم صرف نئے آلات کے ساتھ ایک کمرہ نہیں ہے؛ یہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں تخلیقی صلاحیت، تعاون، اور تنقیدی سوچ پروان چڑھے گی" انہوں نے کہا۔ پروفیسر کبیر محسن نے سمارٹ کلاس روم کے فوائد پر روشنی ڈالی، جس میں ذاتی نوعیت کے سیکھنے کے تجربات اور استاد اور طالب علم کے درمیان بہتر تعامل شامل ہیں۔ انہوں نے کہا" ان نئے ٹولز کے ساتھ، اساتذہ انفرادی سیکھنے کے انداز کو بہتر طریقے سے پورا کر سکتے ہیں، جس سے تمام طلباء کے لیے تعلیم کو مزید قابل رسائی اور موثر بنایا جاسکتا ہے۔" اس تقریب میں سمارٹ کلاس روم کی صلاحیتوں کا لائیو مظاہرہ، انٹرا ایکٹو اسباق اور حقیقی وقت میں طلباء کی مصروفیت کی نمائش شامل تھی۔ شرکاء سیکھنے کے عمل میں ٹیکنالوجی کے ہموار انضمام سے متاثر ہوئے۔ طلباء نے نئی سہولیات کے بارے میں اپنے جوش وخروش کا اظہار کیا۔ 12 ویں جماعت کے ایک طالب علم نے کہا" میں سمارٹ بورڈز اور نئی ایپس کا استعمال شروع کرنے کا انتظار نہیں کرسکتا۔ یہ سیکھنے میں بہت مزہ آنے والا ہے۔" اسکول کے ٹیچر معین رضا نے تقریب کا اختتام ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کیا جنہوں نے اس پراجیکٹ میں تعاون کیا۔ یہ سمارٹ کلاس روم ہمارے بچوں کے لیے بہترین ممکنہ تعلیم فراہم کرنے کے لیے ہماری کمیونٹی کی لگن کا ثبوت ہے۔ ہم یہ دیکھ کر بہت پرجوش ہیں کہ اس کا ہمارے طلبہ کے سیکھنے کے سفر پر کیا مثبت اثر پڑے گا۔" سمارٹ کلاس روم کا افتتاح ڈاکٹر علامہ اقبال سیمی انگلش پرائمری ہائی اسکول اور جونیئر کالج کے ڈیجیٹل تعلیم کو اپنانے کے سفر کا محض آغاز ہے۔ مستقبل کے منصوبوں میں اضافی سمارٹ کلاس رومز اور اساتذہ کے لیے جاری پیشہ ورانہ ترقی شامل ہے تاکہ ان تکنیکی ترقیوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جاسکے۔

گجاپور وشال گڑھ میں مسجد اور مسلمانوں پر ہوئے پرتشدد حملے کی مذمت

اوسہ کے مسلمانوں کا احتجاج، سخت کارروائی کا مطالبہ

لاتور (محمد مسلم کبیر) لاتور ضلع کے شہر اوسہ کے تمام مسلمانوں کی جانب سے 19 جولائی بروز جمعہ اوسہ تحصیلدار کے ذریعے وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ کو وشال گڑھ کے موضع گجاپور گاؤں میں غریب مسلم خاندان اور مسجد پر غیر سماجی فرقہ پرست عناصر کی جانب سے ہوئے بزدلانہ پرتشدد حملے کے خلاف مطالبات پر مبنی ایک محضرہ پیش کیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ فرقہ وارانہ تنظیم کے تشدد پسند کارکنوں کی جانب سے وشال گڑھ کے دامن میں ایک چھوٹی سی بستی گجاپور میں مسلمانوں کے مکانات اور مسجد کو منہدم کر کے نذر آتش کردیا گیا، قرآن مجید، احادیث کی بے حرمتی کر کے انہیں سپرد آتش کیا گیا حالانکہ اس موقعہ پر پولیس کی جمعیت موجود تھی مگر خاموش تماشائی بنی ہوئی تھی لہذہ وشال گڑھ گجاپور کے اس ہولناک معاملے میں فرض سے غفلت برتنے والے ضلع کلکٹر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کو فوری طور پر معطل کریں اور حکومت نے گجاپور کے متاثرین کو صرف 25 ہزار کی معمولی امداد دی ہے اور اس میں اضافہ کر کے 5 لاکھ روپے فی خاندان ادا کیا جائے اور مسجد و مکانات کی از سر نو تعمیر و ترمیم کے لیے خصوصی رقم ادا کرے۔ گزشتہ 14 جولائی کو گجاپور بستی پر، جو کولہاپور ضلع میں وشال گڑھ کے دامن میں چار کلومیٹر طویل ہے، کچھ ہندو فرقہ پرست تنظیموں نے وشال گڑھ قلعے پر سے تجاوزات ہٹانے کے لیے ہندوؤں کو اکٹھا ہونے کی دعوت دی تھی۔ جب کہ مذکورہ تجاوزات وشال گڑھ قلعے پر ہیں تاہم وشال گڑھ سے چار کلومیٹر فاصلے پر قائم گجاپور بستی کے لوگوں کا ان غیر مجاز تجاوزات سے قطعی تعلق نہیں، مگر فرقہ پرست ہندو تنظیموں کے غنڈوں نے گجاپور گاؤں کے مسجد کی توڑ پھوڑ کی اور قرآن و احادیث کی بے حرمتی کرتے ہوئے کتب کو پھاڑ کر نذر آتش کیے اور انہوں نے مسلمانوں کے گھروں پر پتھراؤ کر کے گھروں کو جلانے کی کوشش کی۔ بوڑھی عورتوں اور بچوں کو مارا پیٹا گیا۔ تاہم ایسے غنڈہ عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ ان کی پشت پناہی کرنے والے عناصر کی تحقیقات کر کے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔

ڈونالڈ ٹرمپ نے چینی ساختہ کاروں پر زیادہ ٹیرف لگانے کا انتباہ دیا

مشی گن۔ 19 / جولائی۔ ایم این این۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کی رات ریپبلکن پارٹی کی صدارتی نامزدگی کو قبول کرتے ہوئے امریکہ میں آٹو مینوفیکچرنگ سیکٹر کو فروغ دینے کے اپنے عہد میں چین سمیت کاروں کی درآمدات پر ٹیرف بڑھانے کی دھمکی دی۔ انہوں نے کہا کہ ابھی جیسا کہ ہم بات کرتے ہیں، میکسیکو میں سرحد کے پار بڑی فیکٹریاں بنائی جارہی ہیں...... وہ چین کی طرف سے کاریں بنانے اور انہیں ہمارے ملک میں [بغیر کسی ٹیکس یا کسی چیز کے] فروخت کرنے کے لیے بنایا جارہا ہے۔ ہم کار مینوفیکچرنگ کو واپس لانے جارہے ہیں اور ہم اسے تیزی سے واپس لانے جارہے ہیں۔ وہ دنیا میں کہیں بھی کچھ سب سے بڑے آٹو پلانٹس بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بجائے امریکہ میں فیکٹریاں تعمیر کی جائیں اور امریکیوں کو" ان پلانٹس کو چلانے" کے لیے کہا جائے۔ اور اگر وہ ہم سے اتفاق نہیں کرتے ہیں تو ہم ہر کار پر تقریباً 100 سے 200 فیصد کا ٹیرف لگائیں گے، اور وہ امریکہ میں فروخت کے قابل نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کنونشن کو بتایا کہ ہم ممالک کو اندر آنے، اپنی نوکریاں لینے، اور اپنی قوم کو لوٹنے نہیں دیں گے۔ جس طرح سے وہ اپنی مصنوعات کو امریکہ میں فروخت کریں گے اسے امریکہ میں اور صرف امریکہ میں بنانا ہے۔ سابق صدر کے تبصرے امریکی عام انتخابات سے محض چار ماہ قبل سامنے آئے ہیں، اس توقع کے ساتھ کہ دونوں جماعتوں کے امیدوار چین کے حوالے سے اپنا موقف سخت کریں گے۔ ٹرمپ 2017 سے 2021 تک امریکی صدر رہے، جو بائیڈن کے ہاتھوں 2020 میں ان کے دوبارہ انتخاب کی بولی میں شکست کھا گئے۔ اس سال کی دوڑ نے دونوں حریفوں کو ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کردیا، حالانکہ ڈیموکریٹک پارٹی میں اس بات پر اختلافات بڑھتے جارہے ہیں کہ آیا صدر جو بائیڈن اس کے نامزد امیدوار ہوں گے۔ ٹرمپ۔ جن کی تمام ریپبلکن نامزدگی تھی لیکن بنیادی حریفوں بشمول اقوام متحدہ کی ان کی سابق سفیر نکی ہیلی کے اس سال کے شروع میں انتخابی دوڑ سے باہر ہونے کے بعد بند ہوگئے تھے، نے اپنی پہلی مدت کے دوران اقتصادی محاذ پر چین کے خلاف سخت رویہ اختیار کیا۔

سابقہ خارجہ سکریٹری ونے موہن کواترا امریکہ میں ہندوستان کے اگلے سفیر مقرر

نئی دلی۔ 19 / جولائی۔ ایم این این۔ سابق خارجہ سکریٹری ونے موہن کواترا کو جمعہ کو امریکہ میں ہندوستان کا اگلا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ اس پیشرفت کی تصدیق وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کی ہے۔ ونے موہن کواترا ایک ریٹائرڈ انڈین فارن سروس ہندوستانی سفارت کار ہیں۔ وہ ہندوستان کے پڑوس کے ساتھ ساتھ امریکہ، چین اور یورپ سے نمٹنے میں وسیع مہارت رکھنے کے لیے جانے جاتے ہیں۔ کواترا نے مئی 2022 سے 14 جولائی 2024 تک ہرش وردھن شرنگلا سے عہدہ سنبھالتے ہوئے ہندوستان کے 34 ویں خارجہ سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اس سے قبل، کواترا فرانس اور نیپال میں ہندوستان کے سفیر کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔

ہندوستانی فضائیہ دفاعی اختراع میں خود انحصاری پر زور دیتی ہے۔ ایئر مارشل اے پی سنگھ

نئی دلی۔ 19 / جولائی۔ ایم این این۔ وائس چیف آف دی ایئر اسٹاف نے جمعہ کو اپنے خطاب کے دوران دفاعی شعبے میں آتم نربھرتا اور آتم نربھر بھارت کی اہمیت کو دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کے ہتھیار بھارت کے اندر ہی تیار اور تعمیر کیے جائیں۔ ایئر مارشل اے پی سنگھ نے ہندوستان کی دفاعی افواج کی ضرورت پر زور دیا کہ وہ بڑھتے ہوئے جارحانہ اور غیر روایتی خطرے کے منظر نامے پر تشریف لے جائیں۔ انہوں نے ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (DRDO)، نجی صنعت کے ساتھ جاری تعاون پر روشنی ڈالی، اور وسائل کے استعمال اور نظام کو اپ گریڈ کرنے کے لیے اختراعی نقطہ نظر کی اہمیت پر زور دیا۔ جیو پولیٹیکل اسباق سے خطاب کرتے ہوئے، ایئر مارشل اے پی سنگھ نے زور دیا کہ ہندوستان کی دفاعی حکمت عملی کو بین الاقوامی اتحادوں پر انحصار نہیں کرنا چاہیے، خود انحصاری کے لیے ایک پرعزم قومی کوشش پر زور دیا۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول ڈی آر ڈی او اور نجی صنعت سے اپیل کی کہ وہ قومی سلامتی سے سمجھوتہ کیے بغیر ہندوستان کی دفاعی ترقی کو اجتماعی طور پر یقینی بنائیں۔

پاکستان میں ایک سال میں صحافیوں کی اموات 8 تک پہنچ گئیں

اسلام آباد۔ 19 / جولائی۔ ایم این این۔ پاکستان نے 2024 میں آٹھویں صحافی کے قتل کی اطلاع دی ہے اور میڈیا پریکٹیشنرز کے لیے اپنے سب سے خطرناک سال کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہے۔ تازہ ترین شکار ملک حسن زیب ہیں، جو افغانستان کی سرحد سے متصل شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخواہ کے دارالحکومت پشاور میں ایک نجی ملکیت والے اخبار کے 40 سالہ رپورٹر ہیں۔ علاقے کے پولیس حکام نے بتایا کہ زیب اور اس کا بھائی گزشتہ اتوار کو قریبی ضلع نوشہرہ سے گزر رہے تھے کہ موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم مسلح افراد نے ان کی کار کو روکا اور صحافی کو گولی مار کر ہلاک کردیا۔ وہ اس سال تشدد سے متاثرہ پاکستانی صوبے میں مرنے والے تیسرے صحافی ہیں، جس سے 2024 میں ملک بھر میں ہلاک ہونے والے میڈیا کارکنوں کی تعداد آٹھ ہوگئی۔ صحافیوں کے خلاف شدید تشدد نے قومی اور بین الاقوامی میڈیا کی آزادی کے حامیوں کو مشتعل کردیا ہے، جو اسلام آباد سے تحقیقات اور ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ امریکہ میں قائم عالمی میڈیا رائٹس گروپ کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس نے زیب کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ جنوبی ایشیائی ملک میں صحافیوں کے قتل میں اضافے سے پریشان ہے۔ سی پی جے کے پروگرام ڈائریکٹر کارلوس مارٹینیز ڈی لا سرنا نے کہا، پاکستان میں حکام کو تشدد کی اس خوفناک لہر کو فوری طور پر ختم کرنا چاہیے اور صحافی ملک حسن زیب کے قتل کے مجرموں کو احتساب کے کٹہرے میں لانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا، صحافیوں پر حملہ کرنے والوں کے لیے مسلسل استثنیٰ سے پاکستان میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہو رہا ہے، جو آزاد اور خود مختار صحافت کو روکتا ہے۔ سی پی جے نے کہا کہ وہ ان حملوں کے پیچھے محرکات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ تشدد کی ذمہ داری کسی نے قبول نہیں کی ہے اور مقامی کارکنوں کا کہنا ہے کہ کم از کم نصف صحافی ان کی رپورٹنگ کی وجہ سے مارے گئے۔ پریس ایمبلم کمپین، جنیوا میں قائم ایک بین الاقوامی میڈیا سیفٹی اینڈ رائٹس آرگنائزیشن نے زیب کے قتل کی مذمت کی اور پاکستان میں صحافیوں پر مسلسل مہلک حملوں پر اپنی مایوسی کا اظہار کیا۔ اس میں بتایا گیا کہ زیب 2024 میں قتل ہونے والے دنیا کے 71 ویں صحافی بن گئے۔ پی ای سی کے صدر بلائس لیمپنے پاکستانی حکام پر دباؤ ڈالا کہ وہ رپورٹر کے قاتلوں کو پکڑیں اور انہیں قانون کے تحت سزا دیں۔ لیمپن نے کہا،" ہم متاثرہ کو انصاف کے لیے مشتعل پاکستانی میڈیا اداروں کی اخلاقی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پاکستان میں قتل کے لیے استثنیٰ کے کلچر کو جلد از جلد ختم کیا جانا چاہیے※ پی ای سی نے اپنے بیان میں 2024 میں اب تک حملہ آوروں کے ہاتھوں ہلاک ہونے والے تمام آٹھ صحافیوں کی بھی شناخت کی ہے۔ ان میں سے چار صرف مئی میں مارے گئے تھے۔ رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز کے ذریعہ شائع ہونے والے اس سال کے ورلڈ پریس فریڈم انڈیکس میں پاکستان دو درجے گر کر 180 ممالک میں سے 152 پر آگیا ہے۔

پاکستان میں سوشل میڈیا پر پابندی میں مزید توسیع

اسلام آباد۔ 19 / جولائی۔ ایم این این۔ پاکستان کی حکومت نے سوشل میڈیا پلیٹ ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر چھ ماہ کی پابندی کے بعد، فیس بک اور انسٹاگرام تک رسائی پر پابندی لگا کر سوشل میڈیا پر اپنے کریک ڈاؤن کو بڑھا دیا ہے۔ مختلف انٹرنیٹ سروس پرووائیڈرز کے صارفین کو ان پلیٹ فارمز تک رسائی حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، کچھ واٹس ایپ کے ساتھ مسائل کی اطلاع بھی دے رہے ہیں۔ حکومت نے نئی پابندیوں پر سرکاری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ یہ پابندی عدلیہ، سابق وزیر اعظم عمران خان کی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) اور ملٹری اسٹیبلشمنٹ کے درمیان تناؤ کے درمیان لگائی گئی ہے۔ ایک ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی، نیاٹیل نے ایکسپر تصدیق کی ہے کہ ملک بھر میں فیس بک اور انسٹاگرام سروسز میں خلل پڑا ہے اور وہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی جانب سے وضاحت کا انتظار کر رہی ہے۔ یہ اقدام پنجاب حکومت کی جانب سے نفرت انگیز مواد اور غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے 13 سے 18 جولائی تک یوٹیوب، ایکس، واٹس ایپ، فیس بک، انسٹاگرام اور ٹک ٹاک سمیت متعدد سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پابندی لگانے کی درخواست کے بعد کیا گیا ہے۔ پاکستان میں ایکس پر 17 فروری 2024 سے پابندی عائد کردی گئی تھی۔ آرمی چیف جنرل عاصم منیر اور نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار سمیت فوجی اور سرکاری حکام نے سوشل میڈیا کو غلط معلومات اور تشدد کا ذریعہ قرار دیتے ہوئے اس پر سخت کنٹرول کی وکالت کی ہے۔ پی ٹی آئی نے نئی پابندیوں کی مذمت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ آزادی اظہار اور معلومات تک رسائی بنیادی حقوق ہیں۔

بھیونڈی میں یادِ انجم انصاری۔

رسمِ اجراء و کل ہند مشاعرہ

بھیونڈی (شارف انصاری):- بزم مساوات بھیونڈی کی جانب سے آج بتاریخ 20 جولائی شب 9 بجے بمقام پی وی آر تھیٹر (حسین سنیما) میں یادِ انجم انصاری منایا جارہا ہے جس میں رونق افروز کی تازہ تصنیف۔ تذکرہ شعرائے بابو گنج کا رسمِ اجراء و کل ہند مشاعرہ منعقد کیا گیا ہے صدارت فاضل انصاری نظامت ارشاد انجم افتتاح امام انصاری شمع افروزی شجاع الدین انصاری نیز انجم کے فن اور شخصیت پر پرنسپل ضیاء الرحمان انصاری اظہار خیال فرمائینگے علاوہ ازیں مجبوب الرحمان انصاری کے ہاتھوں کتاب کا اجراء۔ کتاب اور صاحب کتاب پر ماجد دیو بندی اظہار خیال فرمائیں گے بعد ازآں ایک مشاعرہ ہوگا۔

کل ہند اردو ادبی کانفرنس شولاپور کے زیرِ اہتمام طلبا کا تہنیتی جلسہ اور مجلہ عکس حیات کی رسم اجراء

شولاپور (محمد مسلم کبیر) ہر سال کے مطابق امسال بھی کل ہند اُردو ادبی کانفرنس کے زیر اہتمام دسویں اور بارہویں بورڈ میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کا ایک تہنیتی جلسہ بمقام بیریا ایجوکیشن سینٹر میں منعقد کیا گیا۔ اس تقریب میں شولاپور مہانگر پالیکا کے اسسنٹ کمشنر جناب تیمور ملانی، سابق جج، ٹی۔ این۔ جہاگیردار، ڈاکٹر اسحاق مجاور، ایڈوکیٹ یو۔ ڈی۔ جہاگیردار، بحیثیت مہمانان خصوصی موجود تھے۔ مہمان خصوصی تیمور ملانی نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ "موجودہ دور میں موبائل فون نے ماحول کو آلودہ کیا ہے۔ سماج پر اس کے مضر اثرات ثبت ہو رہے ہیں بالخصوص طالب علموں پر، طالب علم موبائل کے بُرے اثرات سے محفوظ رہیں اور اس کو اپنے اعصاب پر سوار نہ ہونے دیں۔ ورنہ ان کا تعلیمی نقصان ہوگا"۔ اس موقع پر مہمانوں کے ہاتھوں "عکس حیات" مجلّے کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ کانفرنس کے صدر ایڈوکیٹ عمر خان بیریا نے مہمانوں کی گل پوشی کی۔ نائب سیکریٹری اشفاق ساتکھیڈ نے حاضرین کا استقبال کیا۔ اس موقع پر خازن شفیع کیپٹن، ناصر الندکر مدیر اعلیٰ مجلہ عکس حیات ریاض ایم۔ ولسکلر کنوینر تہنیتی کمیٹی، رفیق خان، ایوب نلامندو، اشفاق سات ھڑ، جاوید اُستاد، محمد حسین بخشی، ہارون بندوق والا، یعقوب منگلگیری، رفیق نلامندو موجود تھے۔ جاوید استاد نے تلاوت قرآن پاک سے جلسہ کا آغاز کیا۔ مہمانوں کا تعارف اور نظامت ریاض ولسنگکر نے کی اور ایوب نلامندو نے ہدیہ تشکر پیش کیا۔

بھیونڈی کے کٹائی گرام پنچایت سے خطرناک کیمیکل گودام

ہٹانے کا مطالبہ، کارروائی نہ ہونے پر احتجاج کا انتباہ

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی تعلقہ کے تحت بھیونڈی شہر سے ملحقہ کٹائی گرام پنچایت میں خطرناک آتش گیر کیمیکل کے غیر قانونی ذخیرہ کی وجہ سے ان غیر مجاز کیمیکل گوداموں کی وجہ سے علاقے میں زہریلی بدبو پھیل گئی ہے اور کٹائی گرام پنچایت کے گرامینوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان غیر مجاز کیمیکلز کو بند کیا جائے۔ گوداموں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ گاؤں والوں نے حکومت سے سوال کیا ہے کہ اگر ان کیمیکل گوداموں میں آگ لگتی ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہے؟ واضح ہو کہ بھیونڈی کے رہنال، پورنا، کالہیر وغیرہ علاقوں میں کیمیکل گوداموں میں آگ لگنے کے واقعہ کے بعد کیمیکل گوداموں کے خلاف کارروائی ہونے کے بعد کیمیکل مافیا نے شہر کے قریب کٹائی گرام پنچایت کی حدود میں اپنا ٹھکانہ بنا لیا ہے۔ کٹائی گرام پنچایت علاقہ میں غیر مجاز کیمیکل ذخیرہ کرنے والا گودام ہونے کی وجہ سے علاقہ میں بدبو پھیلی ہوئی ہے اور گاؤں والوں نے کیمیکل لے جانے کے دوران سڑک پر گرنے سے شہریوں کے زخمی ہونے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ گودام میں رکھا یہ کیمیکل اتنا خطرناک ہے کہ اس گودام میں کام کرنے والے مزدوروں کے کیمیکل کی وجہ سے ان کے ہاتھ جلنے کے واقعات بھی ہو چکے ہیں۔ کٹائی گرام پنچایت کے سرپنچ چھایا پاٹل نے گاؤں والے بھاویش پاٹل کے ساتھ مل کر انتباہ دیا ہے کہ حکومت کو ان خطرناک کیمیکل گوداموں کے خلاف فوری کارروائی کرنی چاہیے جو شہریوں کی زندگیوں کے لیے خطرہ بن رہے ہیں، بصورت دیگر شدید احتجاج کیا جائے گا۔

ہندوستان میں لگژری ہاؤسنگ کی فروخت میں 27% کا اضافہ

ممبئی۔ 19 / جولائی۔ ایم این این۔ سی بی آر ای، جنوبی ایشیا کی ایک رپورٹ کے مطابق، جنوری سے جون 2024 کی مدت کے دوران پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے ہندوستان میں لگژری مکانات کی فروخت میں 27٪ کا نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ یہ ترقی بنیادی طور پر متمول خریداروں کی طرف سے حوصلہ افزائی کی گئی تھی جو بہتر سہولیات اور زیادہ کشادہ رہائشی علاقوں کی تلاش میں تھے جو ان کے کثیر جہتی طرز زندگی کو پورا کرتے ہیں۔ کلیدی شہر جیسے کہ دہلی-این سی آر، ممبئی، اور حیدرآباد نمایاں مارکیٹوں کے طور پر ابھرے، جو کہ ہندوستان کے ٹاپ سات شہروں میں لگژری ہاؤسنگ کی کل فروخت کا تقریباً 84٪ ہے۔

امریکی دفاعی کمپنی لاک ہیڈ مارٹن کے سی ای او جم ٹیکلیٹ نے پی ایم مودی سے ملاقات کی

ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دفاعی اور صنعتی تعلقات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دلی۔ 19 / جولائی۔ ایم این این۔ امریکی دفاعی اور ایرو اسپیس کمپنی لاک ہیڈ مارٹن کے سی ای او جم ٹیکلیٹ نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ دفاعی کمپنی نے کہا کہ وہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی اور صنعتی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ وزیر اعظم کے دفتر نے کہا کہ وہ ' میک ان انڈیا، میک فار دی ورلڈ' کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے لاک ہیڈ کے عزم کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ کمپنی نے سوشل میڈیا پر کہا کہ تین دہائیوں سے زائد عرصے کے ایک قابل اعتماد پارٹنر کے طور پر، ہم مقامی صنعت کی امید افزا صلاحیتوں اور صلاحیتوں کو تسلیم کرتے ہیں اور اپنے دونوں ممالک کے درمیان دفاعی اور صنعتی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ پینٹاگون نے اس سال کے شروع میں کہا تھا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان شراکت داری مسلسل بڑھ رہی ہے اور گہری ہوتی جارہی ہے۔ پینٹاگون کی ڈپٹی پریس سکریٹری سبرینا سنگھ نے کہا تھا کہ دونوں طرف کے حکام نے فوجیوں کے درمیان تعاون اور تعلقات کو گہرا کرنے پر بات چیت کے لیے دوسرے ملک کا سفر کیا ہے۔ سبرینا سنگھ نے ایک نیوز کانفرنس میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ آپ نے یقیناً ایک بڑھتی ہوئی اور گہری ہوتی ہوئی شراکت داری اور ہماری فوجوں کو مشقوں میں مصروف دیکھا ہے۔" 2023 میں، امریکہ اور بھارت نے INDUS-X کا آغاز کیا اور دو طرفہ دفاعی صنعتی تعاون اور اختراعات کو بڑھانے کے لیے امریکہ- بھارت دفاعی صنعتی تعاون کے لیے ایک روڈ میپ مکمل کیا۔ دریں اثنا، حکومت نے 346 فوجی ہارڈ ویئرز کی فہرست کا بھی اعلان کیا جو صرف سرکاری طور پر چلنے والے گھریلو مینوفیکچررز سے ان کی درآمد پر پابندی کے بعد خریدا جائے گا۔ وزارت دفاع نے کہا کہ گھریلو دفاعی صنعتوں کو فروغ دینے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر پچھلے تین سالوں میں 12,300 سے زیادہ اشیاء کو پہلے ہی مقامی بنایا جاچکا ہے۔

ہندوستان کی انسداد ڈرون مارکیٹ میں نمایاں اضافہ کی توقع

نئی دلی۔ 19 / جولائی۔ ایم این این۔ موتی لال اوسوال کی ایک رپورٹ کے مطابق، بھارت کی انسداد ڈرون مارکیٹ میں 28 فیصد کی سالانہ شرح نمو کے ساتھ اگلے پانچ سالوں میں خاطر خواہ ترقی کا امکان ہے۔ اس ترقی کی وجہ فضائی حملوں کا مقابلہ کرنے کے قابل نظاموں کی بڑھتی ہوئی ضرورت سے منسوب ہے، جس کی قابل شناخت مارکیٹ کا تخمینہ اگلے پانچ سالوں میں 120 بلین روپے ہے۔ انسداد ڈرون سسٹمز کی مانگ سے تقریباً 24 بلین روپے کا سالانہ مارکیٹ مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے، جس میں 5 کلومیٹر سے زیادہ کی رینج والے سسٹمز میں تیزی سے ترقی ہوگی۔

جاپان کا توشیبا گروپ ہندوستان میں 10 بلین جاپانی ین کی سرمایہ کاری کرے گا

ٹوکیو/نئی دلی۔ 19 / جولائی۔ ایم این این۔ جاپان کے توشیبا گروپ نے جمعرات کو کہا کہ وہ ہندوستان میں بجلی کی ترسیل اور تقسیم کے آلات کی پیداوار کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے 10 بلین جاپانی ین (500 کروڑ روپے سے زیادہ) کی سرمایہ کاری کرے گا۔ توشیبا ٹرانسمیشن اینڈ ڈسٹری بیوشن سسٹمز (انڈیا) پرائیویٹ لمیٹڈ (ٹی ٹی ڈی آئی) مالی سال 2024 سے مالی سال 2026 تک کے تین سال کے عرصے میں، مالی سال 2023 کے مقابلے میں پاور ٹرانسفارمرز اور ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمرز کی تیاری کی صلاحیت میں تقریباً 5.1 گنا اضافہ کرے گا۔ توشیبا گروپ نے پاور ٹی اینڈ ڈی کو فوکس بزنس کے طور پر رکھا ہے اور اپنی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے ٹی ٹی ڈی آئی میں 10 بلین جاپانی یون (500 کروڑ روپے سے زیادہ) کی سرمایہ کاری کرے گا۔ ہیروشی فروتا، چیئرپرسن اور منیجنگ ڈائریکٹر، ٹی ٹی ڈی آئی نے بیان میں کہا، میک ان انڈیا اور بھارت سے برآمد کرنے کے ہمارے عزم کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے، نئی سرمایہ کاری آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنائے گی، مارکیٹ سے مارکیٹ کی رفتار میں اضافہ کرے گی، اور ہندوستان اور بیرون ملک اپنے کاروبار کو بڑھانے میں مدد کرے گی۔ اس سرمایہ کاری کے ساتھ، ٹی ٹی ڈی آئی ٹرانسمیشن گرڈز اور ڈسٹری بیوشن نیٹ ورکس کے لیے ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمرز اور پاور ٹرانسفارمرز کے لیے اپنی اسمبلی اور ٹیسٹ لائن کی صلاحیت میں اضافہ کرے گا۔ پاور ٹرانسفارمرز کے لیے بہتر جانچ کی صلاحیت ایک اہم اپ گریڈ کی نمائندگی کرے گی۔ ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمر کی توسیع کا مقصد عمودی انضمام کی سہولت کو بڑھانے کے لیے کولڈ رولڈ گرین اورینٹڈ اسٹیل پروسیسنگ سینٹر کے لیے ایک وقف سہولت پیدا کرنا ہے، جس سے کمپنی کو پراسیس لیڈ ٹائم کو کم کرنے اور معیار اور حفاظت کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔

بھیونڈی شیو سینا یوٹی بی نے کشمیر میں دہشت گردانہ حملے کے خلاف زبردست احتجاج کیا

بھیونڈی (شارف انصاری):- سابق ایم ایل اے روپیش دادا مہاترے، بھیونڈی لوک سبھا کے رابطہ سربراہ اور ضلع سربراہ منوج گگے، سٹی چیف پرساد پاٹل، مہیلا اگھاڑی کی ضلع آرگنائزر ویشالی تائی مستری کی موجودگی میں احتجاج کرتے ہوئے کشمیر میں دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کے خلاف چھترپتی شیواجی مہاراج چوک پر شیوسینا یوٹی بی، یوواسینا، مہیلا اگھاڑی کے تمام عہدیداران، متعلقہ تنظیموں کے عہدیداران، تاجر تنظیموں اور شیوسینکوں نے اس موسلا دھار بارش میں بڑی تعداد میں شرکت کی اور شدید احتجاج کیا۔ اس مظاہرے میں منوج گگے، ضلع صدر، راجہ پنیارتھی، ویشالی مستری، ضلع آرگنائزر اروَن پاٹل، تعلقہ رابطہ سربراہ، نتیش ڈانڈیکر، جوائنٹ سکریٹری منیش گری، ویاپر سینا راجندر کباڑی، تعلقہ سکریٹری رتیش جادھو، سب سٹی ہیڈ کلپنا پچاری، وشال کلکرنی، کوآرڈینیٹر رمیش نائک، کوآرڈینیٹر ملنگ ملا، میور کدم، نذیر شیخ، مجمل خان، وسیم قریشی، عقیل خان، مایا جادھو، اجے تیجے، پرتاپ شندے، وجے کمبھار، کیدار شنگا سانے، موہن سوناونے، لکشمن، لقمان۔ ہمبارکر، کشور شنکولے، دیپک واگھ، طارق قاضی، دیپک ساکت، میرا بھانوشالی، پرشانت واسانی، امول آہیرے، وشال امبورکر، دیپا چودھری، ریکانت باگل، راجو پاٹکر اور شیوسینک بڑی تعداد میں موجود تھے۔

مسجدو درگاہ کی توڑ پھوڑ کیخلاف ناندیڑ میں مجلس اتحادالمسلمین کا زبردست احتجاجی دھرنا

ناندیڑ میں آج بروز جمعہ کو بعد نماز ظہر دو پہر ڈھائی بجے ضلع کلکٹر آفس کے روبرو کولہاپور کے وشال گڑھ میں واقع مسجد اور درگاہ کی توڑ پھوڑ اور مسلم بستیوں پر حملوں کی مذمت و ملزمین کی گرفتاری کے خلاف زبردست احتجاجی دھرنا دیا گیا جس میں بڑی تعداد میں محبان مجلس وشہریان نے شرکت کی۔ اس موقع پر فیروز لالہ' صابر چاوس' مرزا امجد بیگ' نواب مرزا نے دھرنے کی رہنمائی کی

جیون گھوگرے پاٹل ناندیڑ ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی کے رکن نامزد

ناندیڑ: 19/جولائی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ سٹی این سی پی سٹی ضلع صدر جیون پاٹل گھوگرے کو ضلع سرپرست وزیر گریش مہاجن نے ناندیڑ ضلع منصوبہ بندی کمیٹی کا خصوصی کنویز ممبر منتخب کیا ہے۔ مذکورہ انتخاب ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر مسٹر سنیل ٹکرے کی سفارش پر کیا گیا۔ پلاننگ کمیٹی کے رکن منتخب ہونے کے بعد جیون گھوگرے، این سی پی کے ریاستی جنرل سکریٹری وسنت سوگاوے پاٹل نے ممبئی میں وزیر سرپرست گریش مہاجن سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی اور ان کے انتخاب کے لیے سرپرست وزیر کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے علاوہ، این سی پی کے ریاستی صدر سنیل ٹکرے، سابق وزیر اعلیٰ مسٹر اشوک چوان، سابق ایم پی پرتاپ پاٹل چکھلیکر کا شکریہ ادا کیا۔

وشال گڑھ تشدد کے شرپسندوں کے خلاف کاروائی کا مطالبہ

اردھاپور کے مسلمانوں کی جانب سے میمورنڈم دیا گیا

اردھا پور (شیخ زبیر) مہاراشٹر میں 14 جولائی 2024 کو کولہاپور کے وشال گڑھ اور گجاپور سے تجاوزات ہٹانے کے نام پر کچھ سیاسی پارٹیوں، مذہبی تنظیموں نے توڑ پھوڑ کی اور مسجد و درگاہ کو نقصان پہنچایا گیا۔ مسجد میں موجود قرآن پاک کو جلایا گیا۔ ان تمام واقعات کیلئے قصوروار افراد کے خلاف ایک خصوصی قانون پاس کیا جانا چاہیے۔ حکومت کی طرف سے اجازت کے بغیر ایک غیر مجاز مارچ یہاں نکالا گیا اور نہ صرف مذہبی مقامات، مسلمانوں کی بستیوں، درگاہوں، قبرستانوں بلکہ مسلمانوں کی عبادت گاہوں (مسجد) پر بھی دہشت گردانہ حملوں کی صورت میں حملہ کیا گیا۔ مذہبی قوتوں کی جانب سے تاریخی عمارتوں اور ورثے پر قبضہ کرنے کے لیے مسجد کی توڑ پھوڑ کی گئی اور مذہبی کتابوں کو نذر آتش کیا گیا۔ مسجد اور مقدس کتاب کو تباہ کرنے والے مجرموں کے خلاف آج تک کسی قسم کی کارروائی نہیں کی گئی ہے، جس کی مذمت میں آج اردھاپور شہر میں شہریان کی جانب سے ایک میمورنڈم تحصیلدار کو دیا گیا۔ خاطیوں کے خلاف سخت کاروائی نہ کرنے پر ناندیڑ ضلع بھر میں احتجاجی دھرنے دینے کا اشارہ بھی دیا گیا۔

دیگلور شہر میں بعد نماز جمعہ مجلس اتحادالمسلمین مہاراشٹر پردیش کے نائب صدر جناب سید معین صاحب کی رہنمائی میں ایک احتجاجی ریلی نکالی گئی جس میں کولہاپور کے وشال گڑھ میں واقع مسجد اور درگاہ کی توڑ پھوڑ اور مسلم بستیوں پر حملوں کی مذمت کرتے ہوئے ملزمین کی گرفتاری کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کے بعد متعلقہ سرکاری حکام کو ایک میمورنڈم بھی پیش کیا گیا۔

ہندوستان عالمی سبز توانائی انقلاب کی قیادت کرنے کے لیے تیار ہے۔ پرہلاد جوشی

دوڈابلا پور (کرناٹک)۔ 19? جولائی۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستان 2030 تک 100 گیگا واٹ تک متوقع الیکٹرولائزر مینوفیکچرنگ صلاحیت کے ساتھ سبز توانائی کی ترقی میں عالمی رہنما بننے کے راستے پر ہے۔ کرناٹک کے دوڈابلا پور میں الیکٹرولائزر مینوفیکچرنگ سہولت کے افتتاح کے موقع پر بات کرتے ہوئے، نئی اور قابل تجدید توانائی کے وزیر نے عالمی سبز توانائی کی ترقی کو ا?گے بڑھانے کی ہندوستان کی صلاحیت پر زور دیا۔ 2030 تک، ہندوستان میں 60 گیگاواٹ سے 100 گیگاواٹ تک کے الیکٹرولائزر کی انسٹال ہونے کی توقع ہے۔ جوشی کے ریمارکس اہم ہیں کیونکہ حکومت کا ہدف 5 ملین میٹرک ٹن گرین ہائیڈروجن کی تنصیب کا ہے۔

ہر اسکول میں تعلیمی ہفتہ منانے کی اپیل

ناندیڑ: 19/جولائی (ورق تازہ نیوز) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی چوتھی سالگرہ کے موقع پر 22 سے 28 جولائی تک "تعلیمی ہفتہ" منایا جائے گا۔ اس تعلیمی ہفتے کے دوران ہفتے کا ہر دن ایک مخصوص سرگرمی کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ جس میں تعلیم اور ترقی کے مختلف پہلو شامل ہیں۔ اس تعلیمی ہفتہ کا مقصد طلباء، اساتذہ، پالیسی سازوں اور اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تعاون کو فروغ دینا ہے۔ کمشنر (تعلیم) پونے نے تعلیمی ہفتہ کے دوران درج ذیل سرگرمیاں کرنے کے بارے میں بتایا۔ اسی مناسبت سے ضلع پریشد کے ذریعہ درخواست کی گئی ہے کہ اسکول میں تعلیمی ہفتہ کی سرگرمیاں درج ذیل شیڈول کے مطابق چلائی جائیں اور اس کی رپورٹ ایجوکیشن آفیسر (آنر) ضلع پریشد کے دفتر کو روانہ کی جائے۔ پیر 22 جولائی کو مطالعاتی تدریسی مواد کا دن۔ 23 جولائی بروز منگل بنیادی عددی اور خواندگی کا دن۔ بدھ 24 جولائی کو کھیلوں کا دن۔ جمعرات 25 جولائی کو ثقافتی دن۔ ہنر اور ڈیجیٹل اقدامات کا دن جمعہ 26 جولائی کو۔ ہفتہ 27 جولائی کو، مشن لائف، اسکول نیوٹریشن ڈے کے پیش نظر کلب کی سرگرمی۔ ناندیڑ ضلع میں تعلیمی ہفتہ کو کامیابی کے ساتھ نافذ کرنے کے لیے، ضلع کے تمام میڈیم کے تمام انتظامات کے پرنسپلوں سے گذارش کی گئی ہے کہ وہ اتوار 28 جولائی کو ہونے والے کمیونٹی پارٹیسپیشن ڈے جیسی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں۔

شیواجی پتلہ تا ریلوے اسٹیشن سڑک کی مرمت کا مطالبہ

شیوسینا نے سڑک کے درمیان بے شرم کا پودا لگایا

ناندیڑ: 19/جولائی (ورق تازہ نیوز) فی الحال ناندیڑ شہر میں کئی سڑکوں کی حالت خستہ ہوگئی ہے اور کچھ سڑکوں کو ڈرینج لائن کی تنصیب کے نام پر کھودا بھی گیا لیکن ابھی تک اسکی مرمت نہیں ہوئی۔ جس میں ریلوے اسٹیشن تا شیواجی پتلہ اہم سڑک بھی شامل ہے۔ فی الحال برسات کا موسم میں ایسے میں عوام کو سڑک پر موجود گڑھوں سے گزرنے میں تکالیف پیش آرہی ہیں۔ اسی کے پیش نظر آج شیوسینا یووا مورچہ کی جانب سے شیواجی پتلہ کے سامنے سڑک پر موجود گڑھوں میں بے شرم کے پودے لگا کر میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی کی مذمت کی گئی۔ اس موقع پر بھیا شرما' گوتم جین' راجو یادو کے علاوہ دیگر کارکنان موجود تھے۔

ہندوستانی طالبہ کی موت پر ہنسنے والے پولیس افسر کے خلاف کارروائی

واشنگٹن: امریکہ میں ایک ہندوستانی طالبہ کی موت پر ہنسنے والے پولیس افسر کیخلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے اس کوا? نے والوں کے لیے نشان عبرت بنا دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی سیٹیل پولیس نے ہندوستانی طالبہ کی امریکی میں موت کے ایک پرانے کیس میں ہنسنے والے پولیس افسر ڈینیل ا?ڈرر کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے اسے ملازمت سے فارغ کردیا گیا ہے۔ اس حوالے سے سیٹل پولیس محکمہ کی طرف سے ایک باڈی کیم فوٹیج جاری کیا گیا تھا، اس فوٹیج میں مذکورہ افسر ڈینیل ا?ڈرر کو اس خوفناک واقعے سے متعلق باتیں کرتے اور ہنستے ہوئے سنا گیا تھا۔ مذکورہ معاملہ سوشل میڈیا پرا? نے کے بعد ڈینیل کے قابل اعتراض تبصرے اور ہنسی پر عوام الناس کی جانب سے سخت ردعمل سامنے ا?یا تھا جس کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ پولیس نے یہ کارروائی کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ گزشتہ سال 23 جنوری کا ہے جب سیٹیل پولیس افسر کیون ڈیو نے تیز رفتار کار سے سڑک پار کرنے والے بھارتی طالبہ جانوی کنڈولا کو کچل ڈالا تھا جس کے نتیجے میں اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی تھی۔ اس واقعے کی فوٹیج میں ایک افسر ڈینیل ا?ڈرر کو اس خوفناک حادثے کے بارے یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ ''مجھے لگتا ہے وہ ہوڈ پر چڑھ گئی، وڈشیلڈ سے ٹکرا گئی اور پھر جب بریک مارا گیا تو دور جا گری۔ لیکن اب وہ مرچکی ہے''۔ اس موقع پر وہ مسلسل ہنستا بھی رہا۔ سیٹل پولیس کے عبوری چیف سو ہر نے ایک انٹرنل ای میل میں کہا ہے کہ ا? ڈرر کے الفاظ نے کنڈولا کے کنبہ کو جو تکلیف پہنچائی ہے، اسے مٹایا نہیں جاسکتا۔ میرے لیے اس افسر کو ہماری فورس میں رہنے کی اجازت دینا پورے محکمے کی بے عزتی ہوگی، اس لیے اس کو فوری طور پر محکمے سے برخاست کیا جاتا ہے۔

عمان کے قریب ڈوبنے والے جہاز سے 8 ہندوستانی عملے کو بحفاظت بچایا گیا

نئی دہلی: عمان کے قریب سمندر میں ڈوبنے والے تجارتی جہاز پر سوار عملے کے 9 ارکان کو بحفاظت بچالیا گیا ہے جبکہ ایک کی موت ہوگئی ہے۔ جب ا?ج یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں اس بارے میں پوچھا گیا تو وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ ایم ٹی فالکن پرسٹیج بحری جہاز پیر 15 جولائی کو ڈوب گیا تھا جس میں تلاشی اور بچاو? کے دوران عملے کے 9 ارکان (8 ہندوستانی اور 1 سری لنکائی شہری) کو زندہ بچالیا گیا ہے۔ اس واقعے میں عملے کا ایک رکن ہلاک ہوگیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ جہاز پر عملے کے 16 ارکان سوار تھے اور باقی چھ ارکان کی تلاش کے لیے تلاش اور بچاو? مہم جاری ہے۔

مہاوکاس اگھاڑی مل کر اسمبلی انتخابات لڑے گی: کے سی وینو گوپال

اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے گروارے کلب میں کانگریس کے لیڈران کی میٹنگ

ممبئی: مہاراشٹر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں کانگریس نے مہاوکاس اگھاڑی میں شامل پارٹیوں کے ساتھ مل کر مہایوتی سے سخت مقابلہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا ہے کہ مہاوکاس اگھاڑی متحدہ طور پر اسمبلی انتخابات لڑے گی اور ریاست میں بدعنوان مہایوتی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرے گی۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری نے یہ بات جمعہ (19 جولائی) کو گروارے کلب میں مہاراشٹر کانگریس کی مجلس عاملہ کی میٹنگ میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ اس میٹنگ میں کانگریس پارٹی کو مضبوط بنانے کی حکمت عملی پر غور کیا گیا ہے۔ لوک سبھا انتخابات اور اس کے بعد ملک بھر میں ہونے والے ضمنی انتخابات میں بی جے پی کو زبردست نقصان اٹھانا پڑا ہے، اب مہاراشٹر میں بھی لوگ تبدیلی چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہاوکاس اگھاڑی ایک ساتھ اسمبلی انتخابات لڑے گی اور تینوں پارٹیاں مل کر سیٹوں کی تقسیم کا فیصلہ کریں گی۔ گروارے کلب میں ہوئی کانگریس پارٹی کی اس میٹنگ میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن پارلیمنٹ و پارٹی کے تنظیمی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال، مہاراشٹر کانگریس کے انچارج رمیش چینیتھلا، کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے، کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر بالا صاحب تھورات، اپوزیشن لیڈر وجے وڈیٹی وار، سابق وزیر اعلیٰ سشیل کمار شندے، پرتھوی راج چوہان، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری مکل واسنک، اویناش پانڈے، گوا انچارج مانیک راؤ ٹھاکرے، ممبئی کانگریس کی صدر ورشا گائیکواڈ، قانون ساز کونسل میں گروپ لیڈر ستیج عرف بنٹی پاٹل، ریاستی کانگریس کے کارگزار صدر عارف نسیم خان، شیواجی راؤ موگھے، چندرکانت ہنڈورے، رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے، ایم ایل اے کنال پاٹل، ریاستی نائب صدر نانا گاونڈے، جنرل سکریٹری پرمود مورے اور ریاستی کانگریس کے چیف ترجمان اتل لونڈھے سمیت کئی لیڈران موجود تھے۔ میٹنگ کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ کانگریس پارٹی کا عزم ریاست کی بدعنوان مہایوتی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرنا ہے۔ بی جے پی نے لوک سبھا اور اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں سرکاری مشینری کا غلط استعمال کیا، اس کے باوجود وہ ہار گئی۔ ایودھیا کے بعد بدری ناتھ میں بھی لوگوں نے بی جے پی کو شکست دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں ایسی تصویر ہے کہ مہاراشٹر کی خوددار عوام ریاست کی بدعنوان اور غیر آئینی حکومت کو جڑ سے اکھاڑ پھینک کر اقتدار میں تبدیلی لانا چاہتی ہے۔ میڈیا کے نمائندوں کے سوالوں کے جواب دیتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری نے کہا کہ پارٹی نے قانون ساز کونسل کے انتخابات میں کراس ووٹنگ کرنے والے ارکان اسمبلی کے خلاف کارروائی کی ہے، اس کے بارے میں آپ کو کچھ دنوں میں معلومات مل جائیں گی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ پارٹی میں بے ضابطگی قطعاً برداشت نہیں کی جائے گی۔ میٹنگ سے متعلق معلومات دیتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ اس میٹنگ میں اسمبلی کی تیاری پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کانگریس پارٹی آئین، جمہوریت اور ریاست کے وقار کے لیے لڑے گی۔ ہم مہاراشٹر کو گجرات کا غلام نہیں بننے دیں گے۔

'ڈیجیٹل آفت' نے روک دی دنیا کی رفتار

مائیکروسافٹ کلاوڈ میں تکنیکی خامی سے ہندوستان کتنا ہوا اثر انداز؟

نئی دہلی: 'مائیکروسافٹ کلاو?ڈ آو?ٹیج' پوری دنیا کے لیے ایک 'ڈیجیٹل آفت' ثابت ہوا ہے۔ مائیکروسافٹ کلاو?ڈ میں آئی تکنیکی خامی سے ہندوستان سمیت دنیا کے کئی ممالک میں مختلف شعبوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ آج ہم ایک ایسے بے حد پیچیدہ اطلاعاتی دور میں زندگی گزار رہے ہیں جہاں ڈاٹا نے پوری دنیا کو ایک دھاگے میں باندھا ہوا ہے۔ دنیا کی بڑی ٹیک کمپنیوں سے لے کر فنانشیل انسٹی ٹیوٹ، ریٹیل، ای کامرس، مارکیٹنگ و ایڈورٹائزنگ، ہیلتھ کیئر، ایئر لائنس سمیت کئی شعبے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر پر منحصر ہیں۔ ان کی سبھی جانکاریاں کلاو?ڈ سرور پر جمع ہوتی ہیں۔ کلاو?ڈ سروس دینے والی کمپنیوں میں امیزن اور مائیکروسافٹ کا نام سب سے آگے ہے۔ کلاو?ڈ انفراسٹرکچر میں عالمی سطح پر مارکیٹ شیئر کی بات کی جائے تو امیزن کا مجموعی اسٹیک 31 فیصد ہے، اور مائیکروسافٹ کا مجموعی اسٹیک 25 فیصد ہے۔ ایسے میں یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ ان کمپنیوں کے کلاو?ڈ سسٹم اور اس کے ایکو سسٹم میں ذرا سی بھی خرابی یا چھیڑ چھاڑ سے دنیا بھر میں ہلچل مچ سکتی ہے۔ اس کا نظارہ آج اس وقت دیکھنے کو مل گیا جب مائیکرسافٹ کلاو?ڈ میں ایک معمولی خامی سے تشویشناک حالات پیدا ہو گئے۔ لوگوں کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو رہا ہے کہ آخر مائیکروسافٹ کلاو?ڈ آو?ٹیج کے پیچھے کی وجہ کیا ہے؟ پہلے اس طرح کے اندیشے ظاہر کیے گئے کہ یہ سائبر حملہ ہے، لیکن کراو?ڈ اسٹرائیک نے ایک بیان جاری کر اسے مسترد کر دیا۔ سائبر سیکورٹی کمپنی کراو?ڈ اسٹرائیک کا کہنا ہے کہ ''پوری دنیا کو جس پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اس میں سائبر حملہ جیسا کچھ بھی نہیں ہے۔ ہم خامی کو دور کرنے پر کام کررہے ہیں۔ مسئلہ کا پتہ چل گیا ہے۔ جلد ہی اسے ٹھیک کرلیا جائے گا۔ نئے اَپڈیٹ کی وجہ سے یہ مسئلہ پیدا ہوا ہے۔ اس نے ونڈوز بیسڈ کمپیوٹر اور لیپ ٹاپ کو متاثر کیا ہے۔'' کراو?ڈ اسٹرائیک کے سربراہ اور سی ای او جارج کرٹز نے ایک ٹوئٹ بھی کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ''کراو?ڈ اسٹرائیک ان صارفین کے ساتھ مل کر کام کررہا ہے جو ونڈوز ہوسٹ کے لیے ایک اَپڈیٹ میں پائی گئی خرابی سے متاثر ہیں۔ بہرحال، مائیکروسافٹ کلاو?ڈ آو?ٹیج کی وجہ سے ہندوستان بری طرح اثر انداز ہوا ہے۔ ملک کی 5 ایئر لائنس نے بکنگ سسٹم میں مسئلہ پیدا ہونے کی بات کہی ہے۔ تکنیکی خامی کے سبب کئی ایئرپورٹس پر مسافر پھنسے ہوئے ہیں اور پریشان ہیں۔ راجیو گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈہ (حیدر آباد) نے مسافروں کے لیے ایڈوائزری بھی جاری کی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ صرف اس ایئرپورٹ سے 23 پروازوں کو کینسل کرنا پڑا ہے۔ ہندوستان میں مجموعی طور پر تقریباً 300 پروازیں منسوخ ہونے کی خبریں سامنے آرہی ہیں۔ ہندوستان میں اچھی بات یہ ہے کہ بینکنگ سیکٹر اس ڈیجیٹل آفت کی وجہ سے بہت زیادہ متاثر نہیں ہوا ہے۔ ایس بی آئی کا کہنا ہے کہ گھبرانے کی بات نہیں ہے، حالات قابو میں ہیں۔ نیشنل پیمنٹس کارپوریشن آف انڈیا نے موجودہ حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس سمیت ملک کے پیمنٹ سسٹم پر اثر نہیں پڑا ہے۔ ایچ ڈی ایف سی بینک کا بھی کہنا ہے کہ اس بحران کا کوئی اثر نہیں پڑا۔ آر بی آئی کا کہنا ہے کہ ملک کی 10 بینکوں اور غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کے کام میں کچھ معمولی دقتیں آئی ہیں جس کا حل تلاش کیا جا رہا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق مائیکروسافٹ گلوبل آو?ٹیج کا اثر موتی لال اوسوال، ایڈلوائس میوچوئل فنڈ، 5 پیسہ، آئی آئی ایف ایل سیکورٹیز اور اینجل وَن سمیت کئی بروکریج پر پڑا ہے۔ ماروتی سوزوکی کو بھی اس ڈیجیٹل آفت سے دقتوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو کا کہنا ہے کہ اس عالمی بحران کے سلسلے میں آئی ٹی وزارت مائیکروسافٹ کے رابطے میں ہے۔ این آئی سی نیٹورک فی الحال متاثر نہیں ہوا ہے۔ اس مسئلہ کا سبب پتہ چل گیا ہے اور اسے درست کرنے کے لیے اَپڈیشن جاری ہے۔ ہندوستان میں مزید کئی شعبے ہیں جو موجودہ بحران سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے۔ مثلاً ریلوے اور میڈیا اداروں کو بھی مائیکروسافٹ کلاو?ڈ میں خامی کے سبب کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مجموعی طور پر اس بحران نے مالی طور پر کتنا نقصان پہنچایا ہے، اس سلسلے میں تفصیلات فی الحال سامنے نہیں آسکی ہیں لیکن ایک بڑے خسارے کا امکان ضرور ہے۔ ڈیجیٹل آفت کے اثرات امریکہ، برطانیہ، آسٹریلیا سمیت کئی اہم ممالک پر بہت زیادہ مرتب ہوئے ہیں۔ امریکہ اور برطانیہ میں ہوابازی اور ریل سروسز بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ امریکہ میں یونائیٹڈ، امریکن ڈیلٹا اور ایلیگنٹ سمیت دیگر ایئر لائنس پر اس کا خاطر خواہ اثر پڑا ہے اور پروازیں رد کر دی گئی ہیں۔ لندن اسٹاک ایکسچینج کے ہیلتھ سروسز پر بھی اس کا اثر ہوا ہے۔ لندن کے سب سے بڑے ہوائی اڈہ ہیتھرو کی طرف سے کہا گیا ہے کہ پروازیں جاری ہیں، لیکن تاخیر کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہم مسئلہ سے جلد از جلد باہر نکلنے کی کوشش کررہے ہیں۔ ریلوے نیٹورک پر بھی کافی اثر دیکھنے کو ملا ہے۔ا

ظہیر الدین بابر ''ورق تازہ'' کے نمائندہ خصوصی نامزد

معزز قارئین کرام اور مشتہرین حضرات کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ظہیر الدین بابر کو روزنامہ ''ورق تازہ'' ناندیڑ کا نمائندہ خصوصی نامزد کیا گیا ہے۔ خبروں 'مضامین اور اشتہارات کی اشاعت کیلئے ظہیر الدین بابر سے ذیل کے موبائل نمبر پر راست رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

9209429221

(ایڈیٹر)

ٹی سی گم گئی

میری شاہین بیگم عبدالغفور کے نام کی نیشنل گرلز ہائی اسکول ناندیڑ کی دسویں جماعت ناکام کی ٹی سی حبیب ٹاکیز تا ریلوے اسٹیشن آٹو رکشہ میں سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لا کردیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

شاہین بیگم عبدالغفور

گاڑی پورہ چھوٹی درگاہ ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ۔ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔